

رَحْمَةُ دُولَانِ مَهْمَمٍ

إِنَّ الْفَضْلَ يَبْيَدِ اللَّهُ عَسْنِي أَنْ يَبْعَثَكَ  
يُؤْتِيَكُمْ مَنْ يَشَاءُهُ دَبْلَقَ مَقَامًا مَحْمُودًا

مبارکا بیت  
الفضل قادیان

# THE ALFAZL QADIAN

# الْأَفْصَنْتَلْ

فی پڑپتہ

اخبار

معکوس

قیمت  
پیشگی ساختہ  
شخماہی تعمیر  
سٹہہی عارضہ  
ترسیل  
محض نیام  
میجر لفضل ہو

جماعت احمد کا مسلمہ ارکان ہے (تسلیم) حضرت میرزا بشیر الدین حجۃ الْمُسْلِمین شیخ شافعی آئیہ اور نے اپنی ادارت میں جاری فرمایا

نمبر ۱۲ اگست ۱۹۴۸ء | یوم جمعہ | مطابق ۳ صفر ۱۴۲۷ھ | جلد ۱۵

"میرسی کشن چند ولد بدری ناتھ قوم کھتری سائون امر ترسیم  
لوہگران بعد ۲۶ سال اپنی ارضی سے مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔  
اپ مجھے مسلمان کریں۔ بقلم خود کشن چند ۲۰۰۰

ہم نے اس کو قبول اسلام کی مشکلات تفصیل سے بتا دیں۔ مگر  
اس نے اس پر بھی ثابت تقدیم کا انداز کیا۔ جناب پیغمبر ﷺ کو بعد ازا  
لالہ لدھارا م سائون فتح جنگ ضلع کمبل پور معدہ اہل و عیال سائون  
ناز مغرب احریہ سجد عین تھیں اسلامیہ سنا کر کلمہ توحید پڑھا کر حلقہ  
نام شیخ عبدالقدیر کھا گیا۔ اللہ ہم زور فدو پ عبد الرحمن نادم ان بگرات

۱۔ مسٹر ڈینیبل - اسلامی نام احمد صادق دانتیاں چنچھو سیل  
آسٹریلیا میں تبلیغ | جناب حسن موسیٰ خان صاحب الحمد  
مشترکی ملک، آسٹریلیا میں تبلیغ اسلام

کے کام میں شبیہ روز مصروف ہیں۔ حال میں جو چند ہندوستانی موزیں  
مشلاً سردار بٹاں مسٹر شنکر چہہ۔ امریکہ میں سیر کرنے والوں کو پھر چنے  
گئے تھے ان کو بھی حسن موسیٰ خان صاحب تبلیغ کی۔ اور عالی میں اس  
ملک کے گورنر ائمی جنرل۔ ڈیوک آف یارک مکشہ صاحب  
حسنیان فرقہ میش کو بھی تبلیغی کرتے اور خطوط روانہ کئے۔ المتفاصلے  
انہیں جزا سمجھے جریدے۔ اور انہی کو شنششوں کو یار آہ در گئے۔

## اخبار احمدیہ

**قبول اسلام** مندرجہ ذیل اشخاص احمدی دوستوں کے

ذریعے مسلمان ہوئے۔

۲۔ جگ دیش رام سائون جا لندھر اسلامی نام عبدالمالک کھنڈی

۳۔ مسٹر ڈینیبل - اسلامی نام احمد صادق دانتیاں چنچھو سیل

جناب شیخ یعقوب ملی صاحب عراقی۔ اور جناب مولوی

عبد الرحیم صاحب تیرن جم جیت اندھسے واپس تشریف لے چکیں

الر ۱۲ اگست سے درسہ حمد اور ہائی سکول موسیٰ تعلیمات کی

وجہ سے بند ہو گئے اور طلباءِ حکم و کورس اسے ہو گئے۔

موسیٰ تعلیمات پر جائے قبل درسہ حمد کے کوکوش نے حضرت

خلیفہ پیغمبر شافعی اور دوسرے رکوں کو دعوت چاہئے اور اپنی

خنسفرمی پر یہ دکھائی۔

## دین مسیح

حضرت خلیفہ پیغمبر شافعی ایڈ امنڈ ٹھیکنی کی طبیعت خدا نے فضل

کے اچھی ہے۔

حضرت میاں بیشرا حمد صاحب ایم لے کو چند دن پڑھتے

قلب کی تبلیغیت ہے۔ احباب و غراء صحت فرمائیں۔

لائل انجمن سکھ زیر انتظام مختلف محلوں میں تحریک چنے

خاص کے متعلق کامیاب جلسے ہو سے ہے ہیں۔

قدیمیہ قوم سیال نے جو آپ کے علاقوں میں رہنے ہے بہت سی بدر کمیں چھوڑ دی تھیں۔ بفضلہ تعالیٰ آپ کے دو طریقے بیٹھے مخلص چو شیئے احمدی ہیں۔ ایک چھوٹا بچہ چار سالہ۔ اور ایک سات سالہ لڑکی ہے۔ خداوند کریم ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خادم دین بناؤ۔ آئین تم آئین

محمد شفیع و شیری کبیر والہ

الفصل۔ حضرت خلیفۃ المسیح شافی ایڈہ اللہ نے ان کا جنازہ غائب پڑھا۔

۳۔ میری اہمیت سماں روشن بی بی ۳۰ جولائی اس جہان فانی کو چھوڑ کر پتے معبود حقیقی سے جاتی۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون رحموں کے لئے دعا مغفرت کریں۔ مرحومہ بڑی تیک تھی ہے

شیخ برکت علی پتو ارجی ہنر چک ۱۴۲

۴۔ باوبنی بخش صاحب سبب پوسٹ ماسٹر ٹانک سرائے توہنگ ۲۱ جون وقت ہو گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ مرجم کا یہ رجوع کا پاس اور ایک لڑکی ڈیڑھ سالہ اور بیوی رہ گئیں ایک لڑکا پاس اور ایک لڑکی ڈیڑھ سالہ اور بیوی رہ گئیں۔ مرحوم احباب ان سکے لئے دعا مغفرت اور ان کے پیمانہ دکان کے لئے دعا صبر فرماویں۔

فاکار محمد شاہزادہ احمدی سرائے فورنگ

۵۔ میرے والد مرا اکبر بیگ صاحب ۱۲ جولائی ۱۹۷۲ء کو قضاہ اہمیت سے فوت ہو گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ بتام احمدی بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان کے لئے دعا مغفرت کر کے عنانہ ماجد ہوں۔ فاکار مرا اکبر بیگ

۶۔ میری وفتر سماں زینب کا انتقال ہو گیا ہے۔ مرحومہ زینکن احمدی بھائیوں احباب دعا مغفرت کریں۔ بخش سماں

۷۔ ۱ جولائی ۱۹۷۲ء بروز آیت‌الله مولوی محمد اسماعیل صاحب صفت بیان و کامن احمدی راجی بی بی ستر سال کی عمر میں اپنے مولیٰ کریم سے جاتے ہیں۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا مغفرت کریں۔

فاکار نوحیں احمدی کوئی ہر تر ایمن

## حضرت خلیفۃ المسیح کا عزم شملہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایڈہ اللہ تبصرہ بنارس ۱۳ اگست ۱۹۷۰ء بروز قادیان روانہ ہونگے۔ حضور کے ہمراہ مفتی محمد صادق صاحب ناظم امور خارجہ و سید ولی اللہ شاہ صاحب۔ شیخ یوسف علی صاحب پیغمبریت سکریئری اور رکن حشدت اللہ صاحب۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب مولوی قاضی ہونگے۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

بڑاں سے روائی ۱۲ ایک ہزار ۱۳ اگست ۱۹۷۰ء

۸۰، امرت سر" ۱۵ - ۱۵

۹۰، اسپاہ ۱۰

۱۰۰، کامکا سے روائی

۱۱۰، شمس پیشگوئی ۱۰ - ۱۰

حضرت خلیفۃ المسیح شافی نے عبدالمیم رکھا ہے۔ برخوار کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاوے۔ عبدالمجید ترپور +

۹۔ عزیز عنایت احمدی ۲۱، عزیز عطا فرمائے ملک میاں کامیاب کامیابی

ہو ۱۴ (۳)، عزیز پدایت اللہ ہاولپور میاں مریمے ملک میاں کامیاب ہو ۱۴ (۴)، یہ تینوں بیرسے ٹکے ہیں +

عزیز عنایت اللہ پہلی تجوہ جو بک صدر و پیسہ ماہوار ہو گی تا دیان بھیج کا مولا بخش تبردار سیکرٹری انجمن احمدی چک ۱۳ جنوبی سرگودھا

۱۰۔ اسلام اسٹیشن کوٹ پورا جنگشن پر بطور اسلام علی صاحب چنگا سکیوال۔ عبد الواحد صاحب لاہور۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بخدا جنگ میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے +

۱۱۔ اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۲۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۳۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۴۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۵۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۶۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۷۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۸۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۱۹۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۰۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۱۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۲۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۳۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۴۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۵۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

۲۶۔ اسلام اسٹیشن میٹشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و فاکسار فقیر علی اسلام اسٹیشن میٹشن اسٹریٹ کی جانبے قرب و

**دوکان کا موقع** بڑاں میں ایک نفع اور دوکان کھولنے کا موقع ہے۔ جو انشاء اللہ ہبہ مفید ہو گی اگر کوئی صاحب اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں تو تماز تجارت سے خط و کتابت کریں۔

مزادریت احمد ناطر تجارت و صنعت قادیان حسب ذیل اصحاب کے لئے دعا کی جائے

۱۔ منشی قادر بخش صاحب لودھران بخاری سے صحت کے لئے۔ شیخ فضل حق صاحب سانکھا بلیں مشنی محمد سین صاحب کاتب الفضل۔ ڈاکٹر عبدالغفار خاں صاحب طوی

غلام علی صاحب چنگا سکیوال۔ عبد الواحد صاحب لاہور۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بخدا جنگ میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے +

۲۔ یمنہ کے پاس کی سوڑ بجٹ تبلیغی دار اوف انجمن احمدیہ علی الحج سعیدہ الاء، "تعلیم فرقی و نشان آسمانی"

۳۔ موجود ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ضرورت ہو۔ تو مفت خرچ ڈاک پتہ توہی پر بھیک طلب فرمائیں۔ عائز تجھے اپریم سکنہ اسٹریٹ ویکٹری نہ کاہنے تھا۔

۴۔ علام قادر، ولد خیر الدین جنگ سکنہ لکھنؤ کے خصوصاً المناس ہے کوہ جہاں کا نکاح سماہ شریفہ بی بی بنت روشن الدین جسٹر جوہم احمدی سکنہ ایضاً سے جہر مبلغ پانصد روپیہ پر قریباً یا نکاح بینے پڑھا۔ محمد رشید

۵۔ مورخ ۱۴ جولائی ۱۹۷۰ء وقت نماز عصر حتاب حافظ غلام رسول صاحب ذیر آیادی نے سماہ صفری بیگم دختر شیخ

عبد الرحمن صاحب خاصہ ڈاک بلگڈ فونٹھر جھاونی کا نکاح جمیل پوہنچہ رومیہ حقہ مہر پر شیر احمد صاحب ساکن وزیر آیاد سے پڑھا۔

۶۔ مولانا غلام جیدر و بکل جنگل سیکرٹری نو شہر۔

۷۔ میاں رحمت اللہ صاحب گڑھی شاہوں کا نکاح میاں علم الدین صاحب موضع گنگی کی دختر سماہ علیہ بیگم سے بھوض مبلغ پانصد روپیہ ہر پر مسجد احمدیہ لاہور میں حضرت حافظ روشن علی صاحب نے

بڑھا۔ مستری حسن دین +

۸۔ ارجمند روانہ ہونے کا نکاح نمازی اپنے خاص فضل و

۹۔ کرم سے خاکسار کو فرزند عطا کیا ہے احباب مولوی سکنے دعا فرمادیں۔ عبد الواحد احمدی از سرگودھا۔

۱۰۔ صفاتی نے اپنے فضل و کرم سے بیگم اگست کو مجھے لڑکا عطہ نہیں ہے تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ مولود سعود کے لئے دعا فرمادیں۔ کہ مولیٰ کریم اس کو خیرت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ اسکی والدہ کے لئے بھی دعا فرمادیں۔

۱۱۔ قادم فتح مسیکل فیض آباد چھاونی

۱۲۔ خدا نے اپنے فضل سے ہمایک ایک لڑکا عطا کیا ہے جس کا نام

القسط  
لـ زـ سـ سـ لـ حـ دـ رـ تـ مـ

فَادِيَانْ دَارَالْإِمَامْ مُوَرَّخْمْ اَرْكَسْ كَافِلَمْ

# ہندو گرگ کش شرقی سوپ

## آردوں کا بیویو دہشور و شر

A decorative horizontal border element featuring a central floral or sunburst motif flanked by symmetrical patterns of stylized leaves or petals.

درگست عدالت عالیہ لاہور قائم مقام حیف نجح سٹر جس براڈو  
ادر شرچس سکیم پنے درمان کے اس مقدمہ کا فیصلہ تادیار جس نے تمام  
سلمانان ہند کو وقف اضطراب فوجیہ نی کر رکھا تھا اس درجہ پر انکے آئینہ  
طريق عمل کا بہت پچھا اختصار تھا معزز جہاں نہیں تھا معمولی تھا کہ ایک سال قبیل  
با مشقت اور پا چسوار دیہی صرمانہ اور گیان چند ایک میل کو چھ ماہ قبیل سخت  
اور دو سور دیہی صرمانہ کی سزا دیکھ رہا تھا کہ وفع ۱۳۵۰ المقل  
جو تشریح ولوجیح جس دلیل پنگیہ نے راجپاٹ کے مقدمہ میں کی  
تھی۔ وہ قطعاً غلط اور نادرست ہے۔ اور راجپاٹ کا مقدمہ اگر

اہنی بھول کے سامنے پیش ہوتا۔ تو وہ بھی یقیناً اپنی شرارت اور فتنہ انگیزی کی ستر پاتا۔ ہم حجات ہائیکورٹ کو ان کے اس مدرا نہ اور عقلت اپنے فیصلہ پر قابل تعریف سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اسوقت نہ صرف دُر تما کے پیدا کر دہ فتنہ کے انسداد میں اپنی اعلیٰ قابلیت کا اپوت دیا ہے۔ بلکہ حکومت پر طالیہ اور محجہہ عمد قوانین ہند کی عزت کو بھی اس خطرہ اُن نقشے بچالیا ہے جو راجپات کے فیصلے نے پیدا کر دیا تھا۔ اور جو یہ تھا کہ ایسا حکومت جواز روئے قانون قائم ہے۔ وہ ایک سدی نیارادہ نظر سے ہندوستان جیسے مدھی ہلکا پر حکومت کر رہی ہے۔ لیکن اس کے ہال کوئی ایسا قانون نہیں ہے جو مذکوب کے مقدس بانیوں اور بزرگوں کے فلاں بدزبانی اور فحش کلامی کرنے والے کو روک سکے۔

لیکن اب در تمان کے مقدمہ میں عدالت عالیہ کے ڈوئین  
نچ لے جو فیصلہ دیا ہے۔ اسے اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا  
ہے۔ کہ راجپال کے سے بذریان اور گندے لوگوں کی سرکوبی کیسے  
گورنمنٹ کے پاس قانون موجود ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ کوئی

اسے بھی میں سی ہا جائے۔  
اس موقع پر ہم یہ کہہ دینا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ مغرب جا  
ہائیکورٹ کے نصیلے مسلمانوں کے اس مطالبہ کو نہایت ہی پر زد  
پشا دیا صادر بنی بر صداقت قرار دیدیا۔ جو حبس دلیپ سنگھ کے تعلق  
کر رہے ہیں۔ اسلئے اس کا جلد سے جلد پورا ہونا ضروری ہے۔  
حکایات سے حکایات الفاظ میں مطابقت ہے۔ جو ۲۲ جولائی کے جلسے میں ہر چند  
کیا گیا ہے کیونکہ سر جبس دلیپ نے اپنی نصیلہ یہ ثابت کر دیا۔ کہ وہ صورہ کی  
اعلیٰ عدالت کی محی کے ہی نہیں ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ایک واضح قانون کے سفہوں کے  
سمجھنے میں خطرناک غلطی کھاتی ہے۔ صادر ہونکہ ان پر صورہ کی اکثر آبادی کا  
امہتماد بھی نہیں رہا۔ اسلئے کنور صاحب کے عارضی تقریر کی موجودہ میعاد  
کے ختم ہونے پر اس میں مزید توسعہ نہ کی جائے۔  
اسے علاوہ اکثر مقامات پر تودہی مطالبہ کیا گیا ہے۔ جو مسلم اور لک

اے خدا ده اسرائیل میا پر ودھی سایہ دیا جو ماد دس

اُنکے پسند و اخبارات اس بات پر بہت شور مچا رہے ہیں کہ اپنی  
ہیں کہ سرحد کے آزاد علاقہ کے افغانوں نے دہان بود و باش  
رکھنے والے ہندو دو دل کیوں پر کہدیا ہے کہ وہ پنے وطن  
کو چلے جائیں۔ انکی حفاظت اور تکمیل کے اب وہ ذمہ دار  
نہیں ہو سکتے۔ حالانکہ اس پر داد دیا کرنے اور گورنمنٹ سے  
سرحد پر فوج کشی کرنے کا سطابیر کریمی کوئی وجہ نہیں ہے  
اس علاقہ میں ہندو مسلمان خوانین کی حفاظت کی بددلت ان  
کی عطا کی ہو گئی جگہ ہندو اور مسلمانوں میں محض تجارت اور دوسرے  
لین دین کی غرض سے رہتے تھے۔ گویا ان کی حیثیت ایک  
کرایہ دار سے زیادہ نہ تھی رجہیں افغانوں کی شرافت اور  
نجا بستے کے صدقے بہ مات بھی حاصل تھی کہ جوان فغان نہیں  
بنا دیں جب طرح سرحد کے مسلمانوں نے ہندو دل کو بنایا ہے۔

رہنے اور کار و بار کرنے کے لئے مکان عطا کیتے۔ وہ ان کی جان و مال سترت و آبر و کی حفاظت کا بھی ذمہ لیتے۔ ادھار میں طرح ہند دامن و چین کے ساتھ درپیغمبر کا تعلیم لیا گیا۔ کجا یہ کہ مسلمانوں کو اپنی دوکانیں دیں۔ اور ان کی مدد کریں۔

کے لئے دیگر امور کی طرح تجارت کی طرف بھی توجہ کی۔  
ادراس نفصال اور عطرے کو اچھی طرح محسوس کر لیا جو  
ہر قسم کی تجارت ہندو دل کے قبضہ میں چلے جائے گی دفعہ سی  
مسلمانوں کو چہنچ رہا ہے۔ تو انہوں نے ہندو دل کی دو کاؤنٹیں  
کی وجہ سے مسلمانوں کی دو کاؤنٹیں کی ضرورت محسوس کی۔ اس  
پر انہوں نے اگر ہندو دل کو یہ کہدیا۔ کہ وہ اپنے مال دستا  
لیکر اپنے دلنوں کو خیلے جائیں۔ اب وہ انکی حفاظت کی ذمہ  
داری کا بوجھہ اپنے نے نہ قابل برداشت سمجھتے ہیں۔ تو یہ انکی  
بہت بڑی شرافت کی علامت ہے۔ نہ کہ قابل نزدیک فعل  
ہندو صاحبان خود ہی سوچیں۔ اگر ان کی کسی دوکان میں  
کوئی مسلمان کراچیر دوکان کرتا ہو۔ اور وہ کراچیر دار کو دوکان  
خالی کرنے کا لاؤٹس دیں۔ تو یہ ان کا ظشم ہو گا۔ یا جائز حق۔  
یہیں چہیں کوئی انسان برداشت نہیں کر سکت۔

## لادار مسلمان اور نوں پڑوں کے متعلق

### مسلمان ہی کا قابل تعریف انتظام

محض ہر ہی دن ہوئے تھے امام جماعت احمدیہ کا ایک معمون وور "مسلمانو! اپنی بیواؤں اور تینوں کی فکر کرو۔" کے عنوان سے بعض مسلمانان یقین بر طبع نیہر کے دعویوں سے وزیرین کو پیش کے لئے میں شائع ہوا تھا جسیں حسنوریہ مسلمانوں کو اس خطرہ عظیم کی طرف توجہ دلائی تھی جو آریوں کی طرف سے ان مسلمان عورتوں اور بچوں سے متعلق بہت زیادہ ترقی کر گیا ہے جنہیں قسمی سے کسی وجہ ایسے سفر کرنا پڑتا ہے جنہوں نے اس بارے میں تمام مسلمانوں کو ٹھوٹا اور مسلمانان دہلی کو نسوساً خوب کرتے ہوئے مناسب انتظام کی تحریک فرمائی تھی چنانچہ لکھا تھا۔

"میں امید کرتا ہوں۔ میں شخص کو دو کر لے کیجئے مسلمان بھی خاص توجہ کرے گی۔ لادار عورتوں اور بچوں کے لئے ہر طبقے شہر میں ایک گھنی تقریب کرنی چاہیے چہاں انہیں رکھا جائے مسلمانوں کے لئے یہاں ملکیت کے کامیابی میں۔ لیکن اب تک بیواؤں اور میتیت زدہ عورتوں کے رہنے کیلئے کامیابی کوئی نہیں۔

میں شخصو صادر ہی کے مسلمانوں کو توجہ درلا تا ہوں۔ کہ دلی کے کامیابی میں سیشن سے قریباً دو زان و دین مسلمان حوریں پہنچائی جاتی ہیں۔ اگر مدد وہ اس طرف تو جریں۔ اور خاص انتظام کے مباحثت ایسی پہنچ کے طبقے عورتوں اور لادار بچوں کو جایا کریں۔ تو بہت کچھ اصلاح یوں ہوئے۔

نہایت بہنو شی کی بات ہے۔ کہ مسلمان دہلی نے اس معاملہ کی اہمیت کو اسی لحاظ سے سمجھا۔ جس کا یہ تھا۔ اور فوری طور پر اس بارے میں انتظام کر دیا۔ پہنچ انہیں حمافظ اوقاف دہلی نے اس اہم فتنہ کو اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور اپنے لئے یہاں کو عمل بخوبی کیا ہے۔ کہ

جو مسلمان پر دین خوشی کی فنا کت کی وجہ سے دہلی اوقاف اور مسلمانوں کے ہاں ان کے قیام پر دش کا انتظام نہ ہو سکنے کی وجہ سے خانغین اسلام کے پتوں میں پھنس جاتی ہیں۔ اور ان کی چالوں اور تکسیوں کے باعث دللت اسلام بھی ہو جا دیں۔ ان کے قیام طعام اور آئندہ زندگی اسالک و ارام کے ساتھ سیر کرتے ہیں۔

کہ انتظام کیا جائے۔"

"اس انہیں کی طرف سے تجوہ دار ملازم اور انہیں رضا کار مقرر ہوں گے۔ جو عام گذر کا ہوں اور میلوے سیشنوں پر تنگانی کریں گے۔ اور جس ایسی میتیت زدہ غریب الولن عورتوں میں اور تین لادار نے کچھ ان کو دستیاب ہوئے۔ تو ان کو ساتھ لے جا کر انہیں کے انتظام میں دیں گے۔ اسی صیغہ کے ابتدائی انتظام کے لئے پانچ معزز ارکان کی کمی تو یہی ہے جس میں پانچ حصیں تھیں۔ حاجی نور الحمد صاحب بیرونی، حکیم محمد، تحقیق صاحب مالک اخبار بلخ، حافظ محمد عمر صاحب۔ شیخ احمد انشراح سوداگر شامل ہیں۔ کہ مسلمانوں کو اگلی اس فرض شناسی پر مدد کر دے سکتے ہیں۔"

کو پارہمنٹ تک پہنچا وہ اور نگاتن میں بھی اس جدوجہد کی بیان رکھ دی جس نے آج مسلمانوں ہر کو ایش زیر پا کر رکھا ہے۔ ان پدیاں کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر دعا احتیاط نہایت ایسا ہاں اور درد مندی سے کام شروع کر دیا۔ اور اب تک جو اطلاعات موصول ہو چکیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف بعض محاذین انگستان مادہ مسلمانان یقین بر طبع نیہر کے دعویوں سے وزیرین کو پیش کے لئے ایک محض طیا ہو رہا ہے جس پر دو سو گیارہ دستخط ہدھپے ہیں۔ سبی دستخط کر نیوالوں میں صینی۔ یورانی۔ افغانی۔ ہندوستانی اور برطانیہ مسلمانوں کے علاوہ دوسرے ایک تھے۔ کائن ڈائل اور سر ولیم سپن جسے جنہیں دنامور انگریز بھی شامل ہیں۔ اور ابھی دستخط کر اسے جا رہے ہیں۔ اس تھضر میں راجپال کی کتاب اور مقدمہ راجپال کے فیصلے کے خلاف شدید نفرت و حقارت کا انہار کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ تا پھر طے ہارڈین نے "ہی مسئلہ پر یا کافی ہے" کہہ ہے۔ جس میں بتایا ہے کہ حالات موجودہ میں اس قسم کی قابل اعتماد تحریر دل کی اشاعت تخت خطرناک فسادات کا موجب پوکتی ہے۔ یہی مولوی عبد الریم صاحب درود اور اقبال ملی شاہ احمدی کی کوششوں کا نتیجہ ہے تازہ جب تھے۔ کہ پارہمنٹ کے کسی رکن نے راجپال کے مقدمے کے متعلق ایک سوال بھی کر دیا جس کے متعلق جو احکام دیئے ہیں۔ اور جس پر اب بھی تھی کہ ساتھ ہر جگہ ہندو عمل کر رہے ہیں۔ وہ اس بات کا کافی ثبوت ہیں۔ کہ غرباً کے شہر میں ہندو دہرم سے مدد و مساند کا استھان حاصل کرنا ناممکن ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام ایسا مدد ہے ہے جسیں ذات بات چھوٹے چھاتے اور اداہ پیچنے کا کوئی مسوال نہیں ہے۔ ہر ایک کے لئے یہیں اور دنیا میں ترقی کرنے کا استھان ہے۔ پس وہ اقوام جنہیں ہندو اچھوٹے کے نام سے موسم کرتے ہیں۔ اگر ذلت اور مسواتی کی عافت سے نکلنے چاہتی ہیں۔ تو ان کے لئے صرف ایک ہی رستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ اسلام قبول کر کے اس دینی اسلامی باردار میں شامل ہو جائیں ہر صورت پر جائی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ احمدیوں کی یہ مسامعی جیسلہ جاری رہنگی اور دوسرے مسلمان بھی اس کام میں ان کی اعانت کریں گے یہاں تک کہ پارہمنٹ میں ایک ایسی قومی جماعت پیدا ہو جائے۔ جو مسلمانوں کے مطالبات کی پوری زور سے حمایت کر سکے ہم ان بروقت خدمات کے لئے امام جماعت احمدیہ اور عبد الریم صاحب درود کے بہت بخوبی مذکور ہیں۔"

معزز معاصر القیام نے ان سلووں جس رواداری کا ثبوت دیا ہے وہ نہایت ہی قابل تعریف اور لائق توصیف ہے۔ اور یہم امید ہے کہ وہ مسلمان بھی جنہیں ہمارے سلسلہ کے اخبارات پر ہٹھے کا اتفاق نہیں ہوتا۔ بسا فی اس امر کا اندازہ لٹھا سکیں گے۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایک اللہ تعالیٰ نے اسلام اور مسلمانوں کے مقام کے تعلق جو جد و جہد شروع کر کی ہے۔ وہ مدد ہندو تھا میں ہی تو شریعت ہو رہی ہے۔ بلکہ ولایت میں بھی اپنا بہترین اثر دھکار ہے۔ اگر تمام مسلمان اپنے تحدیہ مفاد اور اغراض کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ کی پدیاں کے مطالبوں کا تمکن کریں تو انشاء اللہ ربہ جلد ہتھی سے بہتر تائج رونما ہو سکتے ہیں ہم خوش ایں۔ کہ اسلام خاص بحث اور اسکا حقیقی دردھنے دا مسلماً اس طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔"

لے کیا تھا۔ غرض اس مطالبہ کے پورا کرنے میں اب کوئی روک نہیں ہوئی چاہیے تکونہ کوئی مصالحتے متعلق مسلمانوں کی اس خیال سے نہالت عالمی پیاس کے تازہ قیصلہ کے باعث فیرنٹرلز میقین کی صورت اختیار کر لی ہے۔ کہ وہ نہالت ایسی کی بھی کے قابل نہیں ہے۔

## ہندوؤں کا اچھوٹا اقوام سلوک

ناظرین اس پرچر میں دوسری جگہ ایک اضمون ملاحظہ فرمائیں۔ جو ایک معزز ہندو مسٹر آر کے یہی تھیں میر لندن میں سکھا ہے۔ یہ معمون اس شرناک سلوک کا نہایت ہی مختصر نقشہ ہے۔ جو ہزارہا سال سے ہندو ہندوستان کے قدیم باشندوں کے ساتھ کرنے والے آرہے ہیں۔ معزز مصنون بھگارتے نہیں بالکل درکھاہ ہے۔ کہ جو غرباً کی تکالیع درونہ کر سکے۔ وہ مذہب مذہب کہلا سکتی ہے۔ کاشتی نہیں ہے۔ سادہ ہندو دہرم نے بیچارے غرباً کے تعلق جو احکام دیئے ہیں۔ اور جن پر اب بھی تھی کہ ساتھ ہر جگہ ہندو عمل کر رہے ہیں۔ وہ اس بات کا کافی ثبوت ہیں۔ کہ غرباً کے شہر میں ہندو دہرم سے مدد و مساند حاصل کرنا ناممکن ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام ایسا مدد ہے ہے جسیں ذات بات چھوٹے چھاتے اور اداہ پیچنے کا کوئی مسوال نہیں ہے۔ ہر ایک کے لئے یہیں اور دنیا میں ترقی کرنے کا استھان ہے۔ پس وہ اقوام جنہیں ہندو اچھوٹے کے نام سے موسم کرتے ہیں۔ اگر ذلت اور مسواتی کی عافت سے نکلنے چاہتی ہیں۔ تو ان کے لئے صرف ایک ہی رستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ اسلام قبول کر کے اس دینی اسلامی باردار میں شامل ہو جائیں ہر صورت پر جائی ہے۔

## احمدیوں کی قابل قدر خدمات اسلامی

اس غنوں سے معزز معاصر انقلاب نے ۳۰ اگست کے پرچر میں حسب ذیل ایڈیٹوریل نوٹ کا تھا۔

"احمدی فرقے سے باعتبار عقاید ہیں جو اختلاف ہے۔ وہ کسی میں پوشیدہ نہیں۔ مدد اور مساند بریں مطالبات اسلامی کی تکمیل کے طریقہ کا کاری میں بھاریے اور ان کے درمیان بڑی حد تک فرق و تفاوت ہو جو دہنے۔ لیکن ان اختلافات کے باوجود ہم اس فرقے کی بعض قبل قد رخدمات اسلامی کا تدلی سے اعتراف کرئے۔ میں سامن جماعت لحمدۃ مرزا بشیر الدین محمود احمد ساہ بنیت مقدمہ راجپال کے فیصلے کے تعلق میں سلفہ ہندو ہندوستان میں مسلمانوں کی ہم آئنگی اختصار کی۔ بلکہ سجد نہیں۔ کہ اسلام میں عالمی مدد اور مساند بریں مطالبات اسلامی کی تکمیل کے طریقہ کا لندن کے امام مولوی عبد الریم صاحب درود کو اس قسم کی مطالبات بھی پھیڈیں۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ اس سے میں مسلمانوں کی خیالیا

کالندھی نامہ نگار۔ ۲۔ انیوز ایڈیٹر یارک شاہر پوست۔ ۴۵ مرٹر  
اوہ مسٹر این۔ سی۔ بی۔ بن۔ معہ صاحبزادہ ایان۔ ۴۴۔ نمائندہ پریس  
ایسوی ایش۔ ۱۷۔ سر پریٹر فیگن۔ سابق فناشر کمشنر بیخاب۔  
لے کھفتگو | چار کے وقت یعنی اوڑھا اور صاحب سے ذکر  
لے کھفتگو | کیا کہ دلکش صاحب ہمارے پالمیٹ (پالکیوں) ہے۔

پس۔ انہوں نے کہا۔ آپ انہیں پیلا طوس کیوں کہتے ہیں۔ اس پر  
آن کو نیز فیگن صاحب اور سر میکھیگن کو اس مقامے کا عالم سنبھالا۔  
جس میں عیسایوں نے حضرت صاحب پر خون کا جھوٹا لذام لگایا تھا  
سب نے شن کر کہا کہ واقعی آپ (دلکش صاحب) پیلا طوس ہیں ہے  
بڑاون صاحب تعلق اخیر انگریزی میڈیا پریس صاحبزادی کے  
آئے ہوئے تھے۔ ان سے ایک فوسم شبل بلال کا تعارف کرایا گیا۔  
جس سے انہوں نے اذان کے متعلق چند سوالات کئے۔ دو رنگوں کو  
میں یعنی اور سردار اقبال علی شاہ صاحب نے کہاں کا ذکر کیا۔ تو  
اوڑھا اور صاحب نے فرمایا۔ واقعی یہ ہے انصافی ہے کہ سکھ تو  
کہاں نئے پھریں۔ اور مسلمانوں سے لامبی بھی چھین لیجائے۔ اور وہ  
صاحب۔ فیگن صاحب۔ دلکش صاحب۔ اور بڑاون صاحب بنے  
حضرت امام جاعت احمدیہ کی خدمت میں سلام پہنچانے کی درخواست کی  
خبرات میں ذکر | اخبارات میں اس وفعہ ہمارا ذکر ہے۔  
خبرات میں ذکر | سے زیادہ چھپا ہے میں سمجھتا ہوں

گوپریں اور دوسرے لوگوں پر ہمارا اچھا اثر ہو اسی۔ ان بڑے بڑے  
لوگوں کا یہاں آتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح شافعیہ ایڈہ افسد کے سفر انہوں کے  
نتیجے ہے۔

ایک خاص ارجو خوشی کا موجب ہے یہ ہے کہ اخبارات نے اب  
ہماری مسجد کو مسجد لندن کے نام سے موسم کیا ہے۔ اس سے  
پہلے اس نام سے موسم نہ کرتے تھے۔ چنانچہ ٹائمز نے مسجد لندن کی  
لکھا ہے۔ بڑاون صاحب نے بھی ذکر کیا تھا۔ شامی اور مصری طلباء  
بھی آئے ہوئے تھے۔ وہ سب خوش ہو کر گئے ہیں ہے۔

سردار اقبال علی صاحب | سردار صاحب سر زمین  
اخبارات میں اس وفعہ کے تعلق

رسکھتا اور ایک معوز ہزار ندان کے فرد ہیں۔ آپ اعلیٰ تعلیم کے لئے  
انگلستان۔ گئے تھے۔ دنیا کے تمام بڑے بڑے ماں کی سیر کر کچے  
ہیں۔ آپ کی قابلیت کا سگدیہاں تک بیٹھا ہوا ہے کہ لندن کے  
بڑے بڑے اخبار آپ سے درخواست کر کے مضمون لکھولتے ہیں  
جلسہ کی کارروائی | بعد نہ از عید حلیہ منعقد ہوا۔ اسکی محض  
سرایکل اور دوسرے ایک سو میں سردار اقبال علی شاہ کی خدمت میں  
ادا کیا۔ پھر فرمایا۔ کیس سردار اقبال علی شاہ کی کمگنگ

جن کے تعارف کی کچھ ضرورت نہیں۔ مکلف ہوں کہ وہ اپنی نقشہ  
شروع کریں ہے۔

# الاضحی لندن میں

مسجد لندن میں پہلا خطبہ ہو منیس پر حڑھ کر پڑھا گیا  
گارڈن پارٹی میں امراء عظام اور ریس ارٹ انگریز افسران  
کی شمولیت

جناب مولیٰ عبدالرحمٰن صاحب درود۔ ۱۔ یہ امام  
مسجد لندن کا ایک مفصل خطبہ جو حال میں ملا ہے۔ اس میں وہ  
لکھتے ہیں کہ، ارجون کو پہلا خطبہ محبر پر کھڑے ہو کر پڑھا نہ  
جمعر کے بعد عین کے انتظام کے متعلق دو مشوروں سے مشورہ  
کیا گیا۔ اس دفعہ یعنی کھانا کھلانے کا انتظام انگریز ہو گیا  
کے سپرد کیا جتنا چکر کوپ اور نشل نے میں اور دو پیکوں کے  
جو مسجد میں آیا کرتے ہیں۔ شہابیت عدالت اور سلیمانیہ کے کھانا  
کھلایا۔ ان کے کام کی خوش اسلوبی کو دیکھ کر میرے دل میں  
عجیب خیالات پیدا ہوئے۔ کہ دُنیا وی کاموں میں تو یہ قوم  
آگے ہیا ہم سے پڑھی ہوئی ہے جب دین کی طرف اس نے  
تو یہ کی۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ضرور دوسروں سے آگے  
نکل جائے گی۔

عید چونکہ ہفتہ کے دن تھی۔ اس لئے جمکنی شام کو ہی  
ایک لڑکا پر سی بودس میں کے فاصلہ پر رہتا ہے۔  
بہاں آگیا۔ تاکہ ہمارے کام میں مددے سکے۔ نمازی تیس کے  
قریب تھے۔ یعنی منبر پر حڑھ کر خطبہ پڑھا جس میں بتایا۔

ذی الحجه کی دسویں تاریخ نو تک امام عالم اسلام  
پڑھتے ہیں عید مناثی جاتی ہے۔ یہ اس مبارک ہیئتے  
کامبارک دن ہے۔ آج لاکھوں حاجی عرفات کے میدان میں  
کھڑے ہوئے ہیں۔ اللہم لتبیک کے نعرے بلند کر رہے ہیں لیکن  
مناسیں حاجی لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔ اور سرمنڈا کراحرام اتمار  
دیتے ہیں۔ اور پھر طواف کعبہ کے لئے چلے جاتے ہیں پر

تھی آدم میں روزاول سے قربانی دینے کا خیال چلا آتا  
ہے۔ سیرہ و دوسری دیناتی مورخ، بیان کرتا ہے کہ مسیح سے  
چارہزار سال پیشتر بھی قربانیاں ہوتی تھیں۔ وید۔ تورات۔ اور  
دیگر الہامی کتب سے قربانی کا جواز ثابت ہے۔ اسلام نے بھی

مصنوں و مامون رہیں چہ  
حضرات بمحصے ہکنے  
کے قوائد کے لحاظ سے ہنری  
بھی اسی خواہش پر پڑتی ہے  
تک تمام اسلامی ریاستوں  
کا سب سے بڑا محافظہ ہے  
اور کو منافع کے حقوق ہے +

ایسی تقدیر کو ختم کرنے سے پیشتر میں چاہتا ہوں کہ  
کی خدمت میں ان کے خطبے کی عظیم الشان پسندیدگی کا انہما  
اور امام عاصی کا از سر نو شکر یہ ادا کروں کہ انہوں  
ایسے صبیح اور پُر از معلومات خلیجہ سنتے کا موقع دیا جو  
( مرتبہ نعمت اللہ خان گوہر بی۔ اے )

بیت آنها شانہ اور کا حل  
بیوی دینیت میر رکاوے میاں

مورخہ ۳۱ جولائی ویکھ اگست کو ایڈٹ آباد میں احمدی مبلغین کے بہت  
کامیاب لکھر ہوئے۔ دونوں دن ہزاروں کی تعداد میں امراء موسا اور  
تعلیم یافتہ اصحاب شریک سوچ رہے۔ پہلے دن ۱۵ بجے مولوی اشودنا صاحب  
جالتو مری مولوی فاضل کا لکھر عالات حاضر و مسلمانوں کی ترقی کے دراثع  
پر ہوا۔ قریباً دو گھنٹے تک لکھر جاری رہا۔ حاضرین میں تن گوشے بنے یعنی  
مولوی صاحب نے بہت عمدگی سے فرقہ ہائے اسلامیہ میں اتحاد اور مسلمانوں کی  
تمدنی اصلاح کے طریقہ بیان کئے۔ اسی دوڑان میں آپ نے چھوٹ چھات کی  
بلقین کرتے ہوئے اسے دس زبردست فائدے بیان کئے۔ یہ حصہ خصوصیت  
سے دیکھنا۔ لکھر ختم ہو گیا مگر حاضرین کی خواہش اور بھی بڑھ گئی۔ تقریباً کا  
لچا اور ٹرزا بہت عمدہ تحریکی حصی کہ ہندوؤں کو بھی کوئی گرفت کا موقعہ نہ ملا۔  
دوسرے دو چھات سچ محمد رسول صاحب ایڈٹر اخبار تور کا معزکہ الارا

لکھر بہوا جیسیں آپ نے بتایا کہ ہندوؤں نے مسلمانوں سے کیا سلوک کیا مادر  
مسلمانوں نے ہندوؤں سے ایسا۔ اسی اشارہ میں آپ بار بار گر کرنے کے صاحب کے  
سلوک پڑھتے تھے جنے تمام پبلک پر خاص اثر ہوا تھا۔ اسلام کی روایاتی دادی  
اور اسکی عالمگیری پر بہتہ عمدہ روشنی ڈالی۔ اور باوجود یہ سکھ مذہب کے  
متعلق سب پانچ بیان فرمائیں مگر سکھوں کو قطعاً شکایت کا موقعہ نہ دیا  
کیونکہ آپ علاوه ممتاز و سخیدگی کے سکھ گوروؤں کا نام نہیں ادا کیا گئے  
تھے۔ شیخ صاحب حب صوف کے بعد پھر مولوی اللہ قادر صاحب حنفی لندھی نے ایک  
اختصار و موجز تقریر کی جسکی مسلمانوں کے پانچ چند بات قابو میں رکھ کر شعبہ میدان  
میں آنے کی نصیحت کی سُسری کے واقعہ کو بھی پیش کیا جیسیں اس نے گورنمنٹ  
کی سرفتار و سپاہی اختصارت میں اندر علیہ وسلم کو گرفتار کرنے کے لئے پیش کیا  
اور خصوصی تکمیل کر کر جائیا تھا۔ کہ جاؤ میرے قد انسے آج رات تھے  
کو مار دیا ہے۔ اور مسلمانوں کی نصیحت کی کہ وہ استاذ اہلی پر محکم تھے

مفصلات سیاست پر ان کے سامنے بحث و میکھ کر چکے ہیں جفا  
مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے۔ کہ وہ اس بارے میں زیادہ افسرا  
صدر سے بول سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ انگریزی رعایت سے نہیں ہیں  
میرا یقین ہے کہ وہ افغانستان کے یا شندے سے ہیں۔ اور یہ وہ  
بات ہے جو ان کو دوسروں سے ایک ممتاز حیثیت خشتی ہے میرا  
اس وقت یہ ارادہ نہیں کہ میں اُسی زمین کو پھر پے پس کر دوں ج۔

چہاں مردار صاحب کا اٹھیپ خیال اس سے پہلے گامزن ہو چکا ہے  
اہوں نے ہمارے سامنے اسلامی مالک کی موجودہ حالت اور  
اس رشتے کی جوان کو آجھل سلطنت برطانیہ کے ساتھ ہے جیتی  
جا گئی تصویر کھینچ کر کھدی ہے۔ اہوں نے اسلام کے میلان  
اور روشن عالمہ کا نقشہ بھی نہایت خوبی کے لصیبا ہے۔ اور  
اس کی توبیع ہم پر چھوڑ دی ہے۔ اس سے ہمیں اسلامی دنیا  
کے نئے نشوونما کے موافق مناسب وضع اختیار کرنے میں  
مد ملے گی ۷

**برطانیہ اور مسلمانوں کے تعلقات**

جن کو سردار صاحب نے اُنھیا بیا ہے۔ لیکن میرا یہ خیال ہے کہ اس امر میں ہم سب ان کے ساتھ متعدد الفاظ ہیں کہ یہ قسمتی سے جنگ سے پہلے جنگ کے دوران میں اور پھر جنگ کے بعد برطانیہ اور اسلامی دنیا کے وہ تعلقات جو قدیم سے باہم چلے آ رہے تھے۔ ایک عرصے کے لئے در ہم بہم ہو گئے۔ لیکن آج ہمیں روشنی دکھائی دیتی ہے۔ اور مطلع پھر ایک بار صاف ہو گیا ہے۔ آج ہمیں نظر آرہا ہے کہ اسلام اور سلطنت برطانیہ کے فائدہ کے لئے ہم آگے سے مضبوط تعلقات قائم کر سکتے ہیں دو باتیں نہایت ضروری ہیں۔ اول یہ کہ برطانیہ کی دس کروڑ مسلمان رعایا ہم پر اپنا اعتبار قائم رکھے اور خوش رہے، دوسری بات یہ ہے کہ سلطنت برطانیہ کے مستقبل کا اختصار اس امر پر ہے کہ افریقی۔ مصر۔ عرب ملکوں۔ اور افغانستان وغیرہ اسلامی ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات نہایت مخلصا ہوں۔ افسوس ہے کہ سنینہ قریبہ میں واقعات کے ایک تسلی کی وجہ سے ہماری مودت جو مذکورۃ الصدیقہ اسلامی ممالک کے ساتھ چلی آتی ہے۔ تخدوش ہو گئی۔ اور جیسا کہ سردار صاحب نے ہمیں بتایا ہے۔ بلاشبہ ہم قصور ہے پاک اور الزام سے رہی ہمیں ہے لیکن جنگ کے بعد صورت حالات آگے کے زیادہ روشن ہو گئی ہے۔ اور اب ہمارا کام یہ ہونا چاہیئے کہ ہم ان ممالک کو یقین دلائیں کہ برطانیہ کے ول میں کسی قسم کی نصوبیہ یا زمینی نہیں۔ بلکہ اس کا عین مشاہدے کہ وہ اپنے گھر میں مضبوط اور تو انا ہوں۔ اور بیرونی دنیا کی دست پر وے

سردار صاحب نے اپنا لکھا ہوا لکچر ٹھہرا۔ اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام کو پہنچایا۔

سے امداد اور امام صاحب- لیڈیز- اور جنگلی بیویں !

پیشتر اس کے کہ میں اس فصیح و بیفع اور سبق  
آموز خطبے کے متعلق کچھ کہوں۔ جو آج سدار  
صاحب کی عنایت نے سُننے کا موقعہ ملا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے  
ہر ایک پسند کرے گا کہ میں امام صاحب اور کارکنان مسجد کا شکریہ  
ادا کروں۔ کہ ان کی حریتی سے ہمیں اسلام کے اس عظیم الشان تیوار  
کی ادائیگی رسم میں شمولیت کا شرف نصیب ہوا ہے ہمیں آج بہاں  
آکر پہت مرتب حصل ہوئی ہے۔ آج سے کئی ماہ پیشتر جب مسجد کا  
افتتاح ہوا۔ تو ہم میں سے بعض کو یہاں حاضر ہونے کا افتخار  
حصل ہوا تھا۔ آج ہم اس حالت میں ہیں کہ امام صاحب اور کارکنان  
مسجد کو ان اغراض کی تجمیل پر جن کو مد نظر رکھ کر یہ مسجد بنائی گئی تھی  
سبارک باد دیں۔ کچھ بھی ہو۔ آخر اسلام اور عیسائیت کے عرصے

س بہت سی زمین ایسی ہے جو دونوں میں مشترک ہے۔ اسی عبید کو  
لے لو۔ اسلام میں یہ ایک عظیم الشان واقعہ ہے۔ مگر اس کا ذکر کتاب  
بیداریش میں موجود ہے۔ زمانہ لذت شتہ میں طبیعتوں کا میلان اس طر  
خوا کہ ٹھیکے مذاہب میں ناوجہ طریق پر محض اختلاف امور پر بحث  
لی جاتی تھی۔ اور اتحادی یا متشابہ امور کا کچھ خیال نہ کیا جانا تھا  
جو ہم اس حقیقت کو معلوم کر رہے ہیں۔ کہ اس ایک خدا کے حکم  
ن تعقیل میں جس کی عبادت ہم اب بجا لاتے ہیں۔ جیسے واجہے کے  
امور کو معلوم کریں۔ جو مذاہب میں مشترک طور پر پائے جاتے  
ہیں۔ اور جن کی تعداد کثیر ہے۔ اور اہل برطانیہ کے لئے یہ بات  
میں ضروری ہے۔ سلطنت برطانیہ اور ادرا و شمار کے لحاظ سے  
قابل اللہ دنیا میں سب سے بڑی اسلامی سلطنت ہے۔ دس کروڑ  
مسلمان انگریزی جمیعت سے کی حمایت میں بستے ہیں۔ اور اگر جاک  
روس کی مسلمان آبادی کا شمار کیا جائے تو ۲۰ لاکھ مسلمان اور بھی  
حقیقت یہ ہے کہ کل دنیا کی قریبًا نصف آبادی بلا واسطہ یا  
واسطہ سلطنت انگریزی کے وامن کے ساتھ وہ بستہ ہے اس نے  
کو پہچانتا لا بدی ہے کہ سلطنت برطانیہ کے نزدیک اسلامی  
ماری شہر ہے۔ اور اسلام کی نظر میں سلطنت برطانیہ کتنی درجیع  
یز ہے۔ بہت کم لوگ ہیں۔ جو سردار اقبال علی شاہ کے بڑھ کر اس  
غمون پر روشی ڈال سکتے ہیں۔ سردار صاحب چنہوں نے ابھی  
رے سامنے خطیب پڑھا ہے مشرق اور مغرب کے متعلق ان کے  
لومات بہت وسیع ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں تمام ٹھیکی کے  
سلامی جاک کا سفر کیا ہے۔ وہ جس سہولت سے کابل اور قاہرہ  
عاملات کو بیان کر سکتے ہیں۔ اسی قدر آسانی کے ساتھ ڈبلن اور  
لورڈ کے موامرات کو سمجھ سکتے ہیں۔ انہوں نے اسلامی جاک کے  
ت سرکردہ آدمیوں سے طاقتیں کی ہیں۔ اور پیغمبر مسیح اور

پیشوائے قوم بوہرہ کے فرزند و بھائی دیگر بوہروں کے تشریف لے آئے اور جلسہ میں مژو وغیرہ کے آدمی جن کو ۲۷ بجے چھٹی ہوتی ہے بھی آگئے۔ غرض کے پاس پختہ یا پختہ زار کا جمیع تھا۔ چنان تک مدیاں وغیرہ بچھی ہوئی تھیں۔ وہ جگہ پر ہو گئی۔ لیکن آدمیوں کا ہر ایک طرف سے ریلا کاریلا چلا آ رہا تھا۔ سوا پاش بچھے جلسہ کی کارروائی شروع ہو گئی۔ چونکہ جناب نواب صاحب بہادر یوجہ عدالت تشریف نہ لاسکے۔ اس لئے ملائی اکبر صاحب فرزند جناب عامل صاحب پریز یڈنٹٹ مقرر ہوئے۔ تلاوت قران مجید کے بعد دو نظیں پڑھی گئیں۔

پہلے چار ریزو لیوشن یہ تھے:-

۱۔ گوہنست سے استھاکہ وہ آئینہ ایسا انتظام کرنے میں مددگار ہے۔  
۲۔ اسلامی تحدیہ مسائل میں سب سلامان فرقے میں رکھاں کریں  
۳۔ چونکہ مسلم اور مالک کے ایڈیٹر نے مقدمہ ارجیال کے متعلق انتظام کرنے کے لئے کہا۔ خاکسارہم بچھے شام کو پروفیسر اس جلسہ کے فوائد سے واقع کیا۔ احمد اللہ انہوں نے صدر ہونا منتظر کر لیا۔ اور ایک شخص پروفیسر رحمت اللہ خان جن کو جلدی کرنے کا حکم پہنچا۔ تو انہوں نے اس کی تعییں میں نہایت عظیم الشا کر لیا۔ اور مسلمانوں میں کام کرنے کی روح پھوٹک دی۔  
۴۔ اپنے عرضیہ بحضور حضرت امام جماعت احمدیہ میں لٹھتے ہیں  
چنانک ۱۹ جولائی کو رات کے دو بجے حضور کا ایک  
تاریخ و ناچیز کو موصول ہوا۔ جس میں حکم دیا گیا تھا کہ جلسہ  
ضرو منعقد ہونا چاہیے۔ حضور خیال فرمائے ہیں کہ میرے جیسے  
ناکارہ وغیرہ معروف افراد اشخاص کو کس طرح سے یہ جرأت ہوتی تھی  
کہ جلسہ کا خیالی پاؤ بھی پکا سکتا۔ جس طرف نظر اٹھتا۔ یا اس ہی  
یا اس نظراتی تھی۔ اس وقت کسی طرح اور کسی قسم کا جلسہ ہی منعقد  
ہونا قطعی محال نظر آتا تھا۔ لیکن معاجمجھے ایسا محسوس ہوا کہ  
میرے جسم میں بری رواش کر رہی ہے جس سے متاثر ہو کر مجھے  
ایسا معلوم ہوا کہ جلسہ ہو گا اور شاذ رسو گا۔ میئنے بھاڑک حضور  
کے ٹریکٹ پوسٹر اور یہ تاریخ ارادہ ہی نہیں ہیں اور اس فادر حق  
کو ہر طرف کا اختیار ہے۔ ہر حال رات کو میں نہمن ہو کر سوگیا۔ کہ  
انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ ضرور ہو گا۔

۵۔ طبع ایسی تیسرا ریزو لیوشن بھی نہیں ہوا تھا۔ کہ بہت ہتھ  
زیر وست گھٹا چھائی۔ اندھیرا شروع ہو گیا۔ پانچ منٹ میں تیسرا  
اور پوچھا پارس کر کے گھروں کو جاتیکی تباہیاں شروع ہو گئیں۔  
اس جلسہ کی خاص خصوصیات جس ذیل تھیں:-

(۱) ایک احمدی کی تحریک سے جلسہ ہوا۔ اور سب انتظام بھی اسکے  
توسط سے کرایا گیا۔ (۲) جلسہ کی حاضری باوجود بارش اور اوار کا دن  
تھا۔ ہر یک دہنے کے دہنے کے درمیان میں ناگپور اس سے قبل دینے سے  
قادر ہے۔ (۳) جلد فرقہ نامے اسلامی نے اس میں حصہ لیا تھا مگر  
بوہروں نے۔ اجھے پہلے بوہرے کمی کی جلسہ میں شامل نہیں ہو  
چکا۔ لیکن دو کافیں یہ تذکرے آنا۔ (۴) اتنی تربویت بارش کے  
باوجود جلسہ بالکل پسکون رہا۔ اور کوئی ناگواریات نہیں ہو گئی۔

# ناؤ پوہیں اکیدے اچھے کس طرح عظیم الشان جلسہ کرم یا موسلا دھار بارش میں پر کون عظیم الشان اجتماع

ہماری جماعت کے مخلص اور پرچوش اصحاب اپنے مقدس  
طریکٹ ”کیا آپ اسلام کی نندگی چاہتے ہیں“ کے چیدہ چیزوں  
مقامات سے کئی پیرے پڑھ کر سنا۔ جن سے وہ بہت محفوظ  
ہوئے اور جلسہ کی غرض وغایت۔ ریزو لیوشن وغیرہ اور  
اس جلسہ کے فوائد سے واقع کیا۔ احمد اللہ انہوں نے صدر  
ہونا منتظر کر لیا۔ اور ایک شخص پروفیسر رحمت اللہ خان جن کو جلدی  
انتظام کرنے کے لئے کہا۔ خاکسارہم بچھے شام کو پروفیسر اس  
موصوف سے ملا۔ جنہیں جلسہ کے اغراض و مقاصد بتائے ہوئے  
جتنا بواب صاحب کا ارشاد ہوا۔ انہوں نے مجھے تحریک کی  
کہ اگر عامل صاحب بوہرہ جماعت کی ہمدردی بھی حاصل کی جاسکے  
تو بہت اچھا ہو گا۔ وہاں سے اُسی وقت خاکسارہم وساحت جن  
ملا۔ اکبر علی صاحب جناب عامل صاحب سے ملا۔ جنہوں نے کمال  
ہمراہی سے اپنے صاحبزادے ملا۔ اکبر علی صاحب کا نام اشتہار  
یا شائع کرنے کی اجازت دیدی۔ اور یہ بھی فرمایا کہ وہ بوہروں  
میں اعلان کر دیو یعنی۔ کہ وہ آپ کے جلسہ میں ضرور شریک ہوں  
وہاں سے اگر خاکسارہم جناب یوسف شریف صاحب پریسٹ  
جناب سید عبدالعزیز صاحب پلیڈر۔ جناب سعیم اللہ خان صاحب پلیڈر  
وہ اُس پریز یڈنٹٹ ناگپور میونسپلی و جناب مولوی عبد الجبار صفا  
و جناب عبد اللہ شار صاحب مر جمیٹ کی اجازت حاصل کر لی۔ اُو  
شام کو ہمی اخبار الفضل سے ایک اشتہار مرتب کر لیا۔ ۲۱ جولائی  
کو ارد و پریس کے مطبع میں گیا۔ اشتہار چھپوانے کا بندوبست  
کیا۔ پریس دائیں تقریباً ۱۰ ہزار کا فی تین بجے بعد دو پہنچ کی  
ہی طبع ایسی تیسرا ریزو لیوشن پاس ہو گیا۔

۶۔ جولائی صبح اُٹھتے ہی پہلے خیالِ مجھے کو پیدا ہوا وہ یہ  
تفاہد کوئی سیل اختباء کرنی چاہیے کہ جلسہ منعقد ہو۔ اخیر میں  
اپنے ماہوں دعاہب یا بومحمد سعید صاحب سے مشورہ کیا۔ اور یہ  
صلح ہوئی۔ کہ اگر تواب تیاز الدین صاحب صدر جلسہ پختے کے  
لفٹ رفاد متد ہو جائیں تو جلسہ انشاد اللہ تعالیٰ ہو جاوے گا۔  
آن سے ٹیلیفون پر پوچھا گیا۔ جس کے بواب میں ان کے ایک  
صد صاحب نے کہا کہ تواب صاحب صدر جلسہ پختے کی اجازت  
بازار میں چھینوکی مسجد میں ہو گا۔ اور اس کے آپ دو  
آخر ۲۲ جولائی کے موڑ بھیج ہے ہیں۔ آخر دو تجھے بعد دو  
پہنچاں میں گفتگو کے چند آدمی تھے۔ لیکن ٹیکی ۵ بجے جناب عامل صاحب  
موڑ آئی۔ اور خاکسارہم رہی۔ اور کوئی ناگواریات نہیں ہو گئی۔

# ایک مسلمان کہلانے والا آئیہ اختیار امیں

آریہ گزٹ مورخ ۲۱ جولائی میں ایک مضمون سردار عزیز احمد امین افسوسپلائی ڈپلمتان چادی کی طرف سے اس سرفی سے شائع ہوا ہے۔ ”ہندو مسلمانوں کی کشیدگی اور فسادات کی ذمہ داری مزاعlam احمد قادر بانی پر ہے مسلمانوں کو جا، یہی کہ وہ فرقہ احمدی کمل علیحدگی اختیار کریں۔“

میری بھی میں تینیں آتا کہ فرقہ احمدی سے مکمل علیحدگی اختیار کر کے مسٹر عزیز احمد صاحب کو نے فرقہ کی طرف قوم کو دعوت دے رہے ہیں۔ کی ان کا مشتایہ ہے کہ ہم احمدی اور محمدی اسلامیار کو چھوڑ کر جو ایک ہی شخص کے اہم گرامی ہیں۔ آریہ بجا میں یا سکھ ہو جاویں یا عیسائی ہو جاویں۔ اگر یہ تینیں تو ہم عزیز احمدی ہو جاویں۔ بیشک ہم عزیز احمدی ہوئے کو طبیار ہیں بشرطیہ مسٹر عزیز احمد اپنے آپ کو عزیز احمد شابت کر دیں۔ مگر شاید وہ ایسا نہ کر سکیں گے۔ کیونکہ اگر وہ عزیز احمد ہوتے تو ایسا علیظ مضمون ہندو اخبارات میں نہ دیتے اور بھائی اس کے عزیز احمدی کوئی پائیزہ مضمون کی مسلمان اخبار میں شائع کر کے مسلمانوں کو شائع اسلام اور اتحاد اسلام۔ اور غیر مسلموں کو اسلام کی طرف بلالتے کا سبق دیتے۔ جیسا کہ جناب مزاعلام احمد صاحب نے اپنے ہزار لاکھوں اور اشتہاروں اور اپنی تصایق میں دیا مسٹر عزیز احمد صاحب تو فدائی تمام ذمہ داری جناب مزاعلام احمد صاحب مرحوم پر رکھتے ہیں۔ مگر یہ نہیں دیکھا کہ اول شرارے فتنہ اور فساد کے کس کی طرف چھوٹے۔ اسلام نے تو اجتنک کسی نہ ہب کے کی بڑی کو ہب اہمیں کہا۔ کیونکہ مسلمانوں کے لئے حکم ہے کہ کسی کے بزرگ کو ہب کہو۔ اور اس زمانہ میں حضرت مزاعلام کی یہ صداقت ظاہر فرمائ کر ہر قوم میں فی اور مقدس انسان آئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ان کی تقویم و تکمیل ملحوظ رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے اور اسی اصل کے ماتحت آپنے ہندوؤں کے بزرگوں حضرت کرشن اور حضرت راجحہ رکو خدا کے بزرگ یہ اور پیار قواردے کران کی عزت مسلمانوں میں قائم کی ہے۔ افضل مسلمانوں میں سے اگر کسی نے کوئی رسالہ اہل ہستود کے خلاف لکھا بھی ہے تو انہی کے بھائیوں میں سے لمحتے والے ہیں جو اپنے نہب سے متنفر ہو کر واقعی اسلام ہوئے۔ اور داخل اسلام ہو کر اپنے دوسرے ہندو بھائیوں کو نہب اسلام کی خوبیاں اور ہندو نہب کی بڑائیاں اور کمزوریاں جتنا لکھا کر لپیٹے دوسرے ہندو بھائیوں کو خدا کرنے پر اخلاقی اسلام دی۔ مسٹر عزیز احمد صاحب کوچلے شضا کا اول ستیار تھے پرکاش ملاحظہ کرنے پھر پیڑت لیکھا اور اپنی تصایق کو دیکھتے۔ عیسائیوں نے جو پی انتہا کرتا ہیں

ہیں اور مسلمانوں کو راہ راست سے بہکانے کی کوشش کر رہے ہیں ایک مسلمان تو بھی اسلام میں نفاق کا بیج نہیں پوچھتا۔ مسلمانوں کو ہوشیار ہونا چاہیے لہ مسٹر عزیز احمد صاحب کی طرح کے بہت سے نہ ہبی لوگ ظاہرا طور پر مسلمان بنکر مسلمانوں میں گھسے ہوئے ہیں اور ان کی دیوبنی دن رات اسلام میں تفرقہ اور نفاق ڈلوانے سے ان کی پیچان بھی ہے کہ جب بات کریں گے ایسے طریق پر کہیں کہ اسلام میں تفرقہ پڑے۔ یا جو نفاق پڑا ہوا ہے وہ مضبوط ہو کیمی القاق اور اتحاد کی بات نہ کہیں۔ کافروں مشرک ایسے خطرناک نہیں ہیں جیسے یہ لوگ ہیں۔ اللہ ان سے ہم کو اور ہر مسلمان کو پیاوے۔ گو میں مزاعلام احمد صاحب کی بیعت میں داخل نہیں ہوں۔ مگر میں ان کی اور ان کی جماعت کی دینی خدمات کو چشم بصیرت سے دیکھتا ہوں۔

جیکم یہ شاہ آذربی مبلغ اسلام۔ ضلع کا نگوہ ساکن دھرم سالم

## ہندوؤں کی اشتعال انگیزیاں

ان دونوں ہندو جامن تا جائز طریقہ سے کوشش کر رہے ہیں۔ کہ گوئی نہیں کہ مسلمانوں سے بیٹلن کریں۔ اور مسلمانوں کو اشتعال دلا کر قرآن میں سے کس کس نے باتیار قرآن حدیث کس کس طرف سے دشمنان اسلام کا مقابلہ کیا۔ اور اس زمانے میں کون کوئی کتاب لکھی۔ اقل تو کوئی ایسی قابل ذکر کتاب ہی نہیں لیکن اگر کوئی مقابلہ کیا یا کتاب لکھی۔ تو جو الفاظ عزیز احمد صاحب احمد صاحب کی باتیار تھے ہیں وہی ان علماء پرکاشی عاید ہوئے گے۔

جماعت احمدیہ خدا کا بزرگ زیدہ گروہ۔ عاشق رسول۔ عاشق قرآن۔ عاشق حدیث اور مخالفین اسلام کا ہمدیہ یا نکاح کیا۔ اور کامن کے متعلقہ صاف ہو جائے۔ اور وہ بنے خط ہو کر اپنا کام کر سکیں مسلمانوں کو خانجی چالوں سے با خیر اور ہوشیار ہستا چاہیے۔ اور نہایت پُر امن طریق سے اپنا کام جاری رکھنا چاہیے۔

منجلہ ان طریقوں کے بوجہ مسلمانوں کو جو ہندو مسلمانوں کو صاد پر آمادہ کر سکیں۔ اس تھاں کو جہاں کہ اس کے متعلقہ شہروں میں ہندو مسلم فساد کی بھجوئی خبریں اڑا رہیے ہیں۔ اور پیش مندی کے طور پر ان کے بعد مقدمہ امامی حکام سے ملکراپر قلاہر کر رہے ہیں کہ مسلمان اُن کی امداد کر رہا ہے اور وہ کامیاب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

مسٹر عزیز احمد صاحب کے مضمون کو یہی غور سے پڑھا ہے مجھے تو بھائی عزیز احمد کے وہ دشمن احمد شابت ہوئے ہیں۔ اگر دشمن احمد نہ ہوتے۔ تو ایسا مضمون اُن کے قلم سے نہ ملختا۔ وہ ہب ایسا یہاں سے اسیارے میں بڑا راست میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

اگر وہ واقعی کچھ مساجد رکھتے ہیں۔ تو عزیز احمد بیٹھا ہے۔ وہ تپتے قلم اور تحریر سے وہ دشمن احمد۔ دشمن اسلام۔ دشمن خداور رسول اور دشمن قرآن حدیث تو شایستہ ہو ہبی پچھے ہیں اور اب بھی کر سکے۔

اینہنے، روڑہ کا انتظام کیا ہوا ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آؤے اور اس کے علاوہ بھی دیگر قسم کا حلہ کرنیکا سامان پورے طور پر کریں۔ جیسا کہ ہوا ہے۔ اور مسلمانوں کو اشتعال دلا رہے ہیں۔

ان حالات میں مزاعلام احمد صاحب کی بھی اپنے پیغام کو جھیلیں اور مسلمان پیلیک کو ہندوؤں کی ان بکرہ چالوں سے آگاہ رکھیں۔ اور اتحاد متعین کریں کہ وہ نہایت پُر امن طریق سے اپنے کام کو جاری رکھیں اور کسی طریق سے گورنمنٹ کو اپنے سے

اسلام اور بانٹے اسلام کے خلاف لمحی ہیں۔ مان کا مطالعہ کرنے پھر ان کو پتہ کہ اسلام کو مٹانے کی کیا کیا کوششیں مخالفین اسلام کی طرف سے ہوئیں۔ اور ہبہی ہیں مسٹر عزیز احمد صاحب اگر ایک نظر کتاب رنجیلا رسول یا وہ مسلمان کو ہبی دیکھ لیتے تو شاید ایسا غلیظ اور منعنی مضمون نہ لکھتے۔ ہیں مسٹر عزیز احمد صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص اسلام اور بانٹے اسلام پر حمل کرے تو مسلمانوں کو مطالعہ قرآن اور حدیث کے کیا کرنا چاہیے۔ اور جناب مزاعلام احمد صاحب مرحوم نے بوجہ ستیار تھے پرکاش کے یا یہ مکرام کی تصایق کے مغلظات کے خلاف قلم اٹھا کر ہمدیہ طریق پر ان کے فاسد خیالات اور اتفاق کا قلع قمع کیا۔ اس میں کوئی شخص ہے تیراؤں زمانے کے علاش میں اسلام میں سے کس کس نے باتیار قرآن حدیث کس کس طرف سے دشمنان اسلام کا مقابلہ کیا۔ اور اس زمانے میں کون کوئی کتاب لکھی۔ اقل تو کوئی ایسی قابل ذکر کتاب ہی نہیں لیکن اگر کوئی مقابلہ کیا یا کتاب لکھی۔ تو جو الفاظ عزیز احمد صاحب احمد صاحب کی باتیار تھے ہیں وہی ان علماء پرکاشی عاید ہوئے گے۔

یورپ میں کھول دیتے ہیں۔ کوئی ملک دنیا میں ایسا نہیں جہاں میں سیدنکر طوں انگریز مسلمان کر دلتے اور کر رہے ہیں۔ اسلامی شن یورپ میں کھول دیتے ہیں۔ کوئی ملک دنیا میں ایسا نہیں جہاں میں گروہ کے مسلح نہ پہنچیں اور کام نہ کر رہے ہوں اور ان کا کام نیتیجہ ترپیدا کر رہا ہو۔ اور روز و نش کبیڑھ طاہر ہے کہ اللہ اُن کی امداد کر رہا ہے اور وہ کامیاب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

مسٹر عزیز احمد صاحب کے مضمون کو یہی غور سے پڑھا ہے مجھے تو بھائی عزیز احمد کے وہ دشمن احمد شابت ہوئے ہیں۔ اگر دشمن احمد نہ ہوتے۔ تو ایسا مضمون اُن کے قلم سے نہ ملختا۔ وہ ہب ایسا کر کے اسیارے میں بڑا راست میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

اگر وہ واقعی کچھ مساجد رکھتے ہیں۔ تو عزیز احمد بیٹھا ہے۔ وہ تپتے قلم اور تحریر سے وہ دشمن احمد۔ دشمن اسلام۔ دشمن خداور رسول اور دشمن قرآن حدیث تو شایستہ ہو ہبی پچھے ہیں اور اب بھی کر سکے۔

اینہنے، روڑہ کا انتظام کیا ہوا ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آؤے اور اس کے علاوہ بھی دیگر قسم کا حلہ کرنیکا سامان پورے طور پر کریں۔ جیسا کہ ہوا ہے۔ اور مسلمانوں کو جھیلیں اور مسلمان پیلیک کو ہندوؤں کی ان بکرہ چالوں سے آگاہ رکھیں۔ اور اتحاد متعین کریں کہ وہ نہایت پُر امن طریق سے اپنے کام کو جاری رکھیں اور کسی طریق سے گورنمنٹ کو اپنے سے

## ریلوے ٹیشنوں پر مسلمانوں کو پانی کی تخلیف نمبر ۱

۲۰ اگست کو مجھے اپنے بال پر کہا اور اپنے بھائی صاحبزادہ محمد طیب سمیت جہاگیر وڈ سے براہ کمپ پور کوہاٹ جائے تھا اتفاق ہوا کسی نہ کہا۔ ٹیشن پر کوئی مسلمان پانی دیتے والا نہ ملے اگرچہ بعض ٹیشنوں پر شلا جہاگیرہ یا خیر آباد پر کنوئیں اور فوارہ میں رکنوان پر ڈول نہیں۔ یا کم طاقت ادمی یا زمانہ نکال میں لے گئے۔ اور میں لے گھوڑا کر کر عورتوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے بچے پیاس کی خدت سے رہتے ہیں۔ اور وہ ڈول نہ کھال سکیں۔ رکن دیکھا کہ ہندوؤں کے نے ٹکوں میں یا فی محفوظ مکانات میں رکھا ہوا اور ادمی پلانے والا بوجہ ہے۔ ایسا ہی بیل پور سے کوہاٹ کے ہر ایک ٹیشن پر اسی شدت گئی میں پانی کی سخت دقت تھی میں نے ہر ایک ٹیشن پر اواز دی۔ کہ مسلمان والار ملک کوئی نہ ملے۔ (صاحبزادہ عبداللطیف سوچنے لوچنے)

## نمبر ۲

تھجھے دلوں آپ کے خبر گھر باریں ریلوے ٹیشنوں پر مسلمانوں کے لئے پانی کی خکایت ناظر صاحب امور عاملہ کی طرف سے درج تھی۔ اور محکمہ ریلوے کا یہ جواب بھی درج کیا کہ خاص دائرہ تو افسران ریلوے تک پہنچا یا جائے تاکہ اس ٹیشن کے ذمہ داروں سے بارپرس کر کے بندوں لمبی کیا جائے۔ لہذا میں یہ عرض کرنا مناسب خال کرتا ہوں مکہ ۲۸ جولائی کو میں لاہور سے فاریان ارہا تھا۔ امرت سر کے ٹیشن پر مکالمی قریباً دس بجے پہنچی۔ والدہ صاحبہ جو میرے ہمراہ تھیں سخت پیاس لگی۔ میں نے ہر چند سقدہ تلاش کیا ہندو پانی والے تو پانی کی بالائیاں اٹھائے پانی پلاتے تھے۔ لگ سقدہ یاک بھی نظر نہ پڑا۔ دو ایک لکھ ملکھ مٹوں سے کہا۔ انہوں نے ہندو پانی والوں سے سقوں کے متعلق دریافت کیا۔ لگ سقدہ کا پتہ نہ پایا۔ اور مجھے کہا۔ کہ ٹیشن مسٹر کو پورے کیجاے۔ چنانچہ میں ان کے کمرہ میں گیا۔ اور عرض کرنی چاہی۔ مگر انہوں نے توجہ نہ دی۔ انھکر کمرہ سے باہر چل گئے۔ میں نے پھر کہا۔ میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ تو مجھے جواب ملا۔ کچھ پرداہ نہیں۔ ریلوے کے کردار جبکہ ایسے بڑے ٹیشن کا یہ حال ہے۔ تو چھپے ٹیشنوں کا حال تیاظر ہے۔

## ضرورت مدرس

کیرنگ کلاؤں میں ایک خوشگوار علاقتیں آباد تھیں۔ اور اس علاقہ پر امتیاز ہے کہ وہ تھاوس قریباً اسارے کا سارا احمدی پہنچا۔ اس کے ارد گرد کے علاقہ جات پر اسکار ٹرین۔ اور وہ ایک ہی ایسی ہے کہ جماعت خلص اور بہادر جماعت ہے۔ وہاں بمارے ایک جانش بیغ مولوی عبد الرحمن صاحب ہیں میں ان کی سعی حبیہ اور خلص جماعت۔

میں جو بیان شائع کیا ہے۔ وہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ فرمائے ہیں۔ مسٹر داکسکر میںے مکان پر آئے۔ اور مجھے کھانا کی دعویٰ دی۔ میں نے یہ سمجھ دکھ کر کھائے۔ میں دددھ وغیرہ جیسی چیزوں میں گئی۔ یعنی یہ کسی رسولی ہو گئی۔ دعوت قبول کر لی۔ سبقتی سے مسٹر پاٹھا کر کا خیال تصحیح نہ تکلا۔ اور جب وہ دعوت میں پہنچے۔ تو وہاں بیکے کچی رسولی کے پورا کھانا موجود تھا۔ مسٹر پاٹھا کر لے اسوق کھانا تو کھایا۔ لیکن بعد میں اپنے فعل پر نہ امت ہوئی۔ کہ انہوں نے ایک غیر بیمن کے ہاں کڑا ہی اور بھات کھایا۔ اور انہوں نے اپنے اس شور کے ہاں کھانا کھانے کے لئے ہنگامہ کافرہ ادا کر دیا۔ مسٹر پاٹھا کر اس لئے ہیں۔ کہ شاستر دل کا یہ فصل ہے۔ کہ ٹھوک میں چھتر پولو کا وجہی نہ ہو گا:

## عہد مسلم دو کا مداری کیستی چیزی ہیں؟

ادل تو بفضل تعالیٰ جو مسلمان تجارت کو ذرا اچھے بچانے پر کرتا ہے۔ میں۔ ان کی نیت یہ خیال کر دے گران تھیں۔ ایک بہتان ہے۔ تاہم اگر مقابلہ کیا جائے تو مقابلہ کا یہ طریق غلط ہو گا کہ آپ دس ہندو دو کا مداروں میں سے اس ہندو دو کا مان کو مقابلہ کے لئے اختیار کریں جس کا زخم سب سے اردوں ہو۔ اور دس مسلمان دو کا مدار اس میں سے منوہ کے لئے اس دو کا مدار کا نام پیش کریں جس کا زخم نسبتاً دیا وہ ہو۔ اگر اسی طریقہ کو ذرا الٹ کر استعمال کیا جائے تو نتیجہ پر عکس نکل سکتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ الگ ہم فرض کریں کہ مسلمان ایک چیز ایک روپیہ کو دیتا ہے۔ اور اسی چیز ہندو پندرہ کو دیتا ہے۔ اور دلوں کی ۱۲ ارکی خریدی ہے۔ تو اس صورت میں بھی آپ چیزیں ایک روپیہ کو دیتا ہے۔ اور اسی چیز ہندو پندرہ کو خریدیں گے۔ عمر دیپی کے مقابلہ میں مہنگی پڑ گئی۔ وہ اس طرح کہ ہندو جو ایک آپ سے کایا گا اسیں سے یقیناً مردہ اسلام کی تعلیم کو مٹانے میں خرچ کریں اور پھر اسی ان شدارتوں کو دور کرنے کے لئے آپ کو ہر خرچ کرنے سے اور پتاک پانی سے دھلوایا گی۔ محسن اس وجہ سے کہ ڈاکٹر اسپریڈ اس مندر میں داخل ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر اسپریڈ کر لائے تعلیم یافتہ ہیں لیکن قوم کے ہمارے دہمیر میں سادہ یہ مذہبی ہی یہ شہر میں اور تعلیم یافتہ آبادی کے مرکزیں ہے۔

(۱) مسٹر پاٹھا کر نے میں بیٹی یونیورسٹی کے ایک بہت پرانے گرجوایٹ اور مرہٹی کے ایک قابل مصنف ہنپول نے تھارام ہمارا جگہ جو ایٹ اور مرہٹی کے سوچنے میں بھی لکھی ہے۔ انہوں نے مسٹر داکسکر کی ایک بہت اچھی سوچنے میں بھی لکھی ہے۔ میں ایک بہت بڑی سے بڑی ایٹ اور مرہٹی کے یہاں کھانا کھا کر جو بہت بڑا گناہ کیا تھا۔ اس کا کلفارہ اب ادا کر دیا۔ مسٹر داکسکر تایریخ کے بہت بڑے ماہر ہیں۔ اور بڑدہ میں ان کا قیام ہے۔ لیکن بدستی سے غیر بہت بڑی۔ دنیا کو مسٹر پاٹھا کر کے کفارہ کا ہاں پڑھکر جیرت ہو گی۔۔۔۔۔ اس نگین جرم سے بخات حاصل کرنے کے لئے انہوں نے مرہٹی اپنارا

ہندوؤں میں چھوٹے چھات کا زور میں۔ مسٹر جو بالائیوں سے معزز تھے صدر میں۔ کے میڈیہکر نے صدر جو بالائیوں سے معزز تھے صدر میں۔

نیشنل پریلیٹیں ایک خطا شائع کیا ہے جس میں ہندو قوم میں چھوٹے چھات کا کارب بھی جو حال ہے۔ اس پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ ہم اس خطا کا تحریم بھنسہ ذیں میں درج کرتے ہیں۔

"مجھے دکن میں ہندو قوم کی اور غیر ذاتی تفعیل ذات کے ہندوؤں پر پروپر مظالم تورتی ہے۔ اس کے کیسے کیسے درذائک منظر و کھائی دیتے۔

سندر دل میں شرخوری اور بیستیوں کا کیا حال ہے۔ جو غرباً کی تھا لیف دوڑنے کے۔ وہ نہ ہب ہب کھلا لے مگر تھی ہو سکتی ہے۔ کیا

تمہارا یہ بیال ہے۔ کہ ہمارا ہب ہب کھلا جا سکتا ہے۔ ہمارا ہب صرف چھوٹے چھات ہے۔۔۔۔۔ مجھے نہ چھوڑ۔ مجھ سے دور رہو۔ یہی ہمارا ہب ہب۔ خدا کی پناہ۔ وہ بدقیب ملک جس کے لیے دل دیکھ پھیل دوہزار سال کا زمانہ ان بچوں میں گذرا ہا ہم۔ کہ کھانا دایں ہائے سے کھایا جائے۔ سیاہیں ہاتھ سے پانی دایں ہاتھ سے لیا جائے۔

یا بائیں ہاتھ سے۔ وہ ملک اگر تباہ نہ ہو۔ تو اور کیا ہو سکتا ہے۔

آج سے تیس سال قبل سوامی ڈیکھنندے دکن کے متعلق ان الفاظ میں اپنے خیالات کا انہما کیا تھا۔ لیکن آج ۱۹۲۶ء میں دکن میں کیا ہو رہا ہے۔ کیا دکن سے اس عرصہ میں اپنا قدم تہذیب و تدنی کیا ہو رہا ہے۔ کیا دکن سے اسی طریقہ میں اپنا قدم تہذیب و تدنی کی طرف بڑھایا۔ اب تک بھی دکن میں قرون وسطی ہی کے لوگ بستے ہیں۔ بن میں مذہبی تعصب کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ جو یاک دو سکر پلٹ و ستم کرنے میں مصروف ہیں؟

ہماری قوم کے صدر جو ذیں افعال میں سوال کا کافی جواب ہیں۔

(۱) ۱۹۲۶ء میں بقایہ ہمارا کچھ اور تالا ب بر ہنپول۔ لاصٹ کر داک پک کر ایسا کیک بچنے اچھوٹ اچھوٹ کے مقابلہ میں مہنگی پڑ گئی۔ وہ اس طرح کہ ہندو جو ایک آپ سے کایا گا اسیں سے یقیناً مردہ اسلام کی تعلیم کو مٹانے میں خرچ کریں اور پھر اسی ان شدارتوں کو دور کرنے کے لئے آپ کو ہر خرچ کرنے سے اور پتاک پانی سے دھلوایا گی۔ محسن اس وجہ سے کہ ڈاکٹر اسپریڈ اس مندر میں داخل ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر اسپریڈ کر لائے تعلیم یافتہ ہیں لیکن قوم کے ہمارے دہمیر میں سادہ یہ مذہبی ہی یہ شہر میں اور تعلیم یافتہ آبادی کے مرکزیں ہے۔

(۲) مسٹر پاٹھا کر نے میں بیٹی یونیورسٹی کے ایک بہت پرانے گرجوایٹ اور مرہٹی کے ایک قابل مصنف ہنپول نے تھارام ہمارا جگہ جو ایٹ اور مرہٹی کے سوچنے میں بھی لکھی ہے۔ میں ایک بہت بڑی سے بڑی ایٹ اور مرہٹی کے یہاں کھانا کھا کر جو بہت بڑا گناہ کیا تھا۔ اس کا کلفارہ اب ادا کر دیا۔ مسٹر داکسکر تایریخ کے بہت بڑے ماہر ہیں۔ اور بڑدہ میں ان کا قیام ہے۔ لیکن بدستی سے غیر بہت بڑی۔ دنیا کو مسٹر پاٹھا کر کے کفارہ کا ہاں پڑھکر جیرت ہو گی۔۔۔۔۔ اس نگین جرم سے بخات حاصل کرنے کے لئے انہوں نے مرہٹی اپنارا



تھے۔ بعد از جناب بوری بخوبی عالم صاحب ننان پیدا رہیں۔ اب وہ بی ایڈ کیٹ ناؤن ہال کے بیدان میں منعقد ہوا۔ جس نیں پروزہ تغیریں ہوئیں۔ اور حاضرین مددیہ جن کی تعداد تغیریاً پارہ ہوئے نہ مدد ہوئی۔ تتفق حضرت امام جماعت احمدیہ کے مجوزہ بیرونیش پس کئے۔ (دیاز مند عبد الرشید قان و حمدیہ بذیشارس)

## مسلمانان رہنماس کا جلد

۲۲ جولائی برداز جمعہ مسلمانان رہنماس کا جلسہ زیر صدارت جناب میر مدد علی شاہ صاحب جامع سجدہ رہنماس میں منعقد ہوا۔ ملک عبد الرزیز صاحب بوری فاضل نے مفضل تغیری کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجویز کردہ قراردادیں پیش کیں۔ جو اتفاق رائے سے پاس ہوئیں۔ (دریز محمد)

## مسلمانان جھوک اڑا کا جلد

بتاریخ ۲۲ جولائی برداز نماز جمعہ سجدہ بوری جیداً قادر صاحب میں مسلمانوں کا ایک فیض ہموں ملک منعقد ہوا۔ جس میں تمام صاحب میں مسلمانوں کے ذمہ میکھنے کی تحریک رائے کے عواید و مفاد ذوق کے مسلمان شامل ہوئے۔ میکھنے کے عواید میکھنے کے عواید صاحب صدر جلسہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں بوری فیض احمد صاحب نے مسلمانوں کے ذمہ اور تکالیف بیان کیں۔ اس کے بعد عاکس نے بتایا آج کل مسلمان کس تکلیف میں ہیں۔ اس کے بعد جناب میرزا غلام سرور صاحب نے جوزہ بیرونیش پیش کئے جو توڑپتہ بہ نہیں۔ مسلمانوں نے پاس کئے۔ (علی گواز جھوک اڑا)

## نکحہ غلام نبی میں جلد

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء مسلمانوں نکھلہ غلام نبی فصلح گورڈ پور کا ایک فیض ہموں اچلاس زیر صدارت بوری ہر علی صاحب امام جمید سو عذر ان منعقد ہوا۔ جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے موجودہ بیرونیش پاس کئے۔ (زمین العابدین)

## مسلمانان سمپریال کا جلسہ

تمام مسلمانان سمپریال کا جلد ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو بعد ازاں جو سجدہ جمیری میں زیر صدارت چودہ بھری حاکم الدین صاحب منعقد ہوا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے موجودہ بیرونیش پاس کئے گئے۔ (نامہ نگار)

# حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجویز پر مسلمانان و مسلمات کا عمل ہن روشنان کے طول و عرض میں ۳۲ جولائی کے عظیم الشان حلے مسلمانان ہند کے قومی ولی انتخاب کے خوش کو مناظر

## انجومی فصلح میر بھٹکی میں جلد

مسلمانان و مسلمات کا جلسہ مسلمانوں کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد ازاں نماز جمعہ زیر صدارت حافظ ملک حبیک حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجویز ملک منفرد مسجد میں بدمخاز مجاہد ایک عام جلسہ کیا گیا جس میں ہر طبقہ کے لوگ جمع تھے۔ مختصر تغیریوں کے بعد حضرت صاحب کامعنون پڑھ کر سنایا گیا۔ اور بیرونیش پس ۲۲ تراپیکے مفضل میں شائع ہوئے تھے۔ پاس کئے گئے اور تغیریں سو آدمیوں کے مختصراً انجوٹے حضرت احمد پر نکٹے گئے

## بنوں میں جلد

۲۲ جولائی مسلمان بنوں کا ایک جلسہ عام زیر صدارت عالی امیر اختیار صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے تجویز ریز و بیرونیش پاس کئے گئے

## مسلمانان شیاز خیل کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد ازاں نماز جمعہ زیر صدارت مولانا بوری عیاذ لہن حمید ملک منعقد ہوا۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی تجویز تکاوریز با اتفاق رائے پاس ہوئی۔

## بحدڑک (آٹیسہ) میں جلد

۲۲ جولائی کو تمام مسلمانوں کا مشترکہ ملک منعقد ہوا جس میں اتفاق رائے سے یہ بھی پاس پڑا کہ (۱) ہنر مدد کی پیکی ہوئی پھریزہ کھائیں گے۔ (۲) مسلمانوں کی دو کالاں سے ہر طرح کے سو دے خریدیں گے۔ (۳) مسلمانوں کی خالقی ترقی کے لئے اور اقتصادی ترقی کے لئے کوشش پہنچے۔ (۴) جلسہ ایسی عقیدت کا اٹھاہار جامعۃ احمدیہ اللہ کے مام ایله اللہ کے متعلق بیش کرتا ہے کہ وہ اس وقت مسلمانوں کو حقیقی بنات کی طافے لے جائے ہے ہیں۔

بنارس میں ۱۲ ہزار مسلمانوں کا اجتماع

ایک جلد مسلمانان بنارس کا جس میں ہر ذائقہ کے لوگ شامل

بتاریخ ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء پر زیارت وقت ۶ بجے شام مسجد کلان موضع نکح میں مسلمانان نکح کا ایک عظیم الشان جلد بصدارت مولا تا سید خیر علیہ الرحمہ شاہ صاحب خطیب جامع مسجد ناہر جھاونی منعقد ہوا۔ مسجد باد جو دلائی وسعت کے حاضرین سے کچھ کچھ بھری ہوئی تھی۔ فاضل صدر نے ایک مختصر مکار جامع تغیریں ان اعزامات کا جواب دیا۔ یوکہ اسلام بیرونیش پھیلانے اور تقدار از دد ارج اخْنَفُورْ هَلَّمْ (فرداہ اینی واقع) کے متعلق کچھ جانتے ہیں۔ اپنے میں آپ نے حاضرین کو ہدایت ہوت پریوی میں پہاڑی فناہی کا اب وقت آگیا ہے۔ کہ مسلمان ذوق بندی کے مجنحہ دوں کو بالائے باق رکھ دیں۔ اور حرمت مذہبی رسول مسلم کے تحفظ کے لئے منفعت جدوں جھوہ کریں۔

اس کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ کی فوجہ قراردادیں پاس ہوئیں۔

۲۲ ترکیب کو مذکور کے بعد جائے ہوا۔ سوائے چھوٹ کے تمام سلوں پر حضرت امام جماعت احمدیہ کے تجویز فرمودہ ریز دیوبونڈ شریعت پاس ہوئے۔ چھوٹ کے سلسلہ پر علمائیہ رائے زندگی کرنے سے یہاں کے سلمان ڈھنے ہوتے ہیں۔ (نامہ نگار)

## حضرت پورہ غسل و مرشد آباد میں جلسہ

موضع بحث پر غسل مرشد آباد میں سب ہدایت حضرت علیفہ امتح ۲۲ جولائی کو کل فردا را دلائل کا تجھہ جلسہ کیا گیا۔ جس کی اطلاع گورنمنٹ بزرگ صاحب و گورنر صاحب کلکتہ کو شتمدہ دلکشی میں پذیریہ تاریخی تھی۔ خدا کے فضل سے یہاں کے سلمانوں میں سید احمدی کی علمت معلوم ہوتی ہے۔ ہندو دوں کے ہاتھ کھانا اکثر لوگ ترک کر رہے ہیں۔ اور انہیں دو کامیں کھوں ہے ہیں (حکیم و احمد)

## مسلمانان غوث اعظم کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بر ذمہ محمد یعد نماز جمعہ موضع غوث اعظم در امام گڑھ کا تجھہ جلسہ امام گڑھ میں منعقد ہوا۔ باشندگان امام گڑھ کی ہمیوت کو منتظر رکھتے ہوئے ہم نے ان کے کامیں میں مدد کیا جس میں موسم مذکور کے کل خیر احمدی احیا شان ہوئے۔ حضرت علیفہ امتح کی ہدایات پڑھ کر سلطانی گھنیم جن کو سنبھل پسند قبول ہیا۔ اور اقرار کیا۔ کہ ان ہی پر عمل کرنے سے کامیابی ہوگی۔ (نامہ نگار)

## کوٹہ حمرت حاٹ میں جلسہ

۲۲ جولائی کو ایک عظیم اشان جلسہ کیا گیا جس میں ہر فرقہ کے سلمان موجود تھے۔ گردواروں میں ہندو دوں پر چھوٹ بھات اور سلمانوں کی دو کامیں کھلوانے اور باقی تھا در فرمودہ حضرت علیفہ امتح شانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر عمل کرنے کے لئے اقرار کئے (فاسدار شیر محمد فان)

## مسلمانان قائم کنج کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد نماز جمعہ سلمانان قائم کنج کا جلسہ یصدارت مولانا محمد علی صاحب پریسٹلٹ ایکسپریس ٹرکس کی تقدیر ہوا۔ جس میں تجادیز ہجوزہ حضرت امام جماعت احمدیہ بالاتفاق رائے پاس ہوئی۔ (نیازیہ ایڈورڈ خان ناظم ایکسپریس ٹرکس و حفاظت اسلام)

## چھوٹ پاریا سرت راج پہلا میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو بعد نماز جمعہ یہ صدارت سیٹھ طالب الحجۃ علی صاحب جلسہ ہوا۔ جس میں امید سے یہ رکھ کر سیماں آئے۔ تین بیجے کارروائی ملکہ ضرور ہوئی۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے جوزہ ریز دیوبونڈ شریعت پاس کے لئے (فاسدار راج الدین پارکول مرضیٰ چھوٹ پاریا سرت راج پہلا میٹنٹ)

## مسلمانان اٹاوہ کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء اسلامان اٹاوہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے جوزہ ریز دیوبونڈ پاس ہو گئے۔ (سید صادق حسین)

## مسلمانان کوہ مری کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو کوہ مری میں تمام سلمانوں کا جلسہ ہوا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے جوزہ ریز دیوبونڈ پاس ہو گئے۔ (خالکسار عبد الرحمن ناکی)

## عینو والی میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد نماز جمعہ مقام عینو والی زیر صدارت چودھری شناور اللہ خاں صاحب ذیلدار عینو والی کا یہاں جلسہ ہوا۔ جس میں ہر فرقہ کے سلمان شامل تھے۔ اور حضرت علیفہ ایڈہ اللہ تعالیٰ کے جوزہ ریز دیوبونڈ شریعت شانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے جوزہ ریز دیوبونڈ بالاتفاق رائے پاس ہوئے۔ (غلام رسول سکرٹری ایکس احمدیہ عینو والی)

## مسلمانان رنگ پور کا جلسہ

سلمانان رنگ پور (بھکال) کا ایک جلسہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء میں سید عبد الفتاح صاحب پریسٹلٹ محمد ایسوی ایشن کی صدارت میں کامنیا جائیں سمجھ میں منعقد ہوا۔ جس میں ایک ہزار سے زیادہ افراد جمع ہوئے۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو ریز دیوبونڈ تجویز فرمائے ہیں۔ وہ پاس کئے۔

## مدرس میں جلسہ

شہر کے بعض معززین کی طرف سے جلسہ کا علاوہ ہوا۔ اور

## چک نمیرا میں لاں میں جلسہ

پک نمیرا میں لاں تھیں بھلوال کے سلافوں کا جلسہ عالم مورخ ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو بعد نماز جمعہ میں صدارت علی حضرت امام جماعت احمدیہ کے جوزہ ریز دیوبونڈ شریعت بالاتفاق ریز دیوبونڈ پاس ہوئے۔ (علی اصرار شانہ کھنڈیہ شریعت ایکس اشناد غیری)

## ستورہ میا سرت پہلی میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بر ذمہ سید شیخ داود محلہ خشابیاں قصیدہ سنود میں جلد فریضہ اسلام نے بعد نماز جمعہ پر چھوٹ صورتہ دریں خانہ میں جلسہ کیا۔ جس میں جناب حافظ محمد علی صاحب تقاری خان صاحب حبیب محمد خان سکرٹری ایکس اسلامیہ پیٹھامد مولوی عبدالعزیز صاحب نے پیٹھامد سے تشریف لاء کر پڑے روزے تقریب میں اور انعامی جلسہ لوگوں کے ذمہ نشین گرا کر ریز دیوبونڈ میں حضرت امام جماعت احمدیہ پاس کئے۔ (نیاز مند عبدالغنی خان)

## باطیل پورہ کشمیر میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بر ذمہ محیم بعد اداء نماز جمعہ حسب الارشاد حضرت علیفہ امتح ایدہ اللہ تعالیٰ ایک عالم مجلسیہ کیا گیا۔ مدری طیبہ ردا جو فریڈ الدین خان صاحب جاگیر دار سترہ ہوئے۔ تمام لوگوں نے دفعہ سمجھا گیا کہ امام جماعت احمدیہ آپ لوگوں سے کیا یا ہے ہیں۔ اور موجودہ صورت میں کیا کرنا چاہیے۔ اوس گورنمنٹ کے حکامات کا تذکرہ کیا۔ اس کے بعد سکرٹری ایکس احمدیہ حزبہ علام مجی علیین نے جو جوزہ ریز دیوبونڈ حضرت صاحب عالم مجلسیہ کے سامنے پیش کئے جس پر راجہ تھوڑیز الدین صاحب جاگیر دار اور راجہ ولی تھوڑیان صاحب اور پیر علام رسول صاحب اور قادر ملک صاحب اور بہمن پنڈت نے پڑیز تائید کی۔ اور تمام حاضرین میں نے یک زبان ہو کر پاس کئے۔ (خود جمی علام مجی علیین)

## مسلمانان کٹک کا جلسہ

حضرت علیفہ امتح شانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تفصیل کرتے ہوئے کٹک احمدیہ ہاؤس میں ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء میں ۵ بجے ایک فیری میں بدرہ جو احمدیہ دو قیہ احمدیہ کا مشتملہ کو تھا منعقد ہوا۔ جمیں جوزہ ریز دیوبونڈ پاس ہوئے۔

۲۷

پاس ہوئیں۔ (نامہ تھمار)

## شاہ جہاں پورہ میں جلسہ

۲۲ جولائی کو شاہ جہاں پورہ میں ہر قوت کے مسلمانوں کا متحدہ جلسہ ہوا۔ جس میں اسلام کی خدمت کے لئے متحدہ کام کرنے کے متعلق تقریبیں ہوئیں۔ جن سے سالمین نے اتفاق خلاہ کیا۔ اور ریز دلیو شنز پاس کئے گئے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے جو معلمین حالات موجودہ کے متعلق تکلیفیں مسلمان ہمایت قوہ اد شوق سے پڑھنے ہیں۔ اور ان ضمایم کے ہمال کی پہلی کی طبقہ پڑھ دی۔ (شہزادہ حمد)

## بالا کوٹ میں جلسہ

۲۲ جولائی احمدیوں اور غیر احمدیوں کا ایک جلسہ ہوا۔ حضرت احمدیہ کی چھوٹی چھات کے متعلق تقریبیں کی گئیں۔ یہاں کے ہندو گھیرائے ہوئے ہیں۔ کل سب ہماں پہنچ آئے۔ ہم نے کہا کہ ہم سے چھوٹی چھات چھوڑ دو۔ اور دو تمہان کتاب راجیاں کے صحف پر اطمینان ملامت کرو۔ تو پاری ہمارے ساتھ کوئی دشمنی نہیں۔ اپنے ہمایت کی بُری بُلدت اُنگی ہے۔ جلسہ میں بڑے بڑے خوانیں بیجھ تھے۔ جن کے دفنا کراں یہیں ہیں۔ باقیوں کے بھی باہر کا ذریعہ دوڑ کر کے کئے مایس گے۔ (عبداللہ مد مولی خاضل)

## مسلمان سرحد پور کا جلسہ

۲۲ جولائی کو مسلمانوں کے ایک غیر معمولی جلسہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے تجویز کردہ ریز دلیو شنز یا تفاہ دیے گئے پاس کئے گئے۔ (نامہ تھمار)

## مسلمانا کھصو والی و دیگر گاؤں کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد نماز جمعہ مسلمانوں کا ایک پڑا عماری جلسہ ہوا۔ جس میں جناب نبولی تحریر و سنت صاحب دیوبندی یخیر احمد صاحب نے تقریبیں کیں۔ سالمین جو بہت شہرا اتر ہوا۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ الرسیح کے تجویز کردہ ریز دلیو شنز پاس کئے گئے۔

## کھٹیاں میاں کے مسلمانوں کا اجتماع

۲۲ جولائی بعد نماز جمعہ مسلمانوں ہونے کھٹیاں میاں

امام سید چھادی و پیر سید شاہ صاحب بنوری نقشبندی اور مولی احمد مغل صاحب سکرٹری مجلس خلافت کو ہاٹ نے اپنی ایتی قراردادوں کے متعلق مدل دلوار انجیر تقریبیں فرمائیں۔ اہل جلسہ اپنے پیارے بھی پر قیام ہونے کے لئے یہ تاب ہو رہے تھے۔ تمام جلسے سے یک مراد دیس اٹھیں کہتے تام رضا کاروں کے ریاستیں درج کئے جائیں۔ مگر انے بڑے یخوم کا انتظام کرنا موال تھا۔ اس لئے یہ تمام محلہ دلوں کے پیر دیکایا۔ پیر سید شاہ صاحب جو کہ پیر جماعت علی شاہ صاحب کے پاراں طریقت سے ہیں۔ اپنی جماعت کے پاچ منظر کا زمرہ رہنا کاراں میں نام درج کرنے کا وعدہ فرمایا۔ اور قراردادیں یا تفاہ دیے گئے پاس ہوئیں۔ (علاء الدین سکرٹری ایمن احمدیہ کو ہاٹ)

## چک نگر میں جنوبی کے مسلمانوں کا جلسہ

۲۲ جولائی کو مرض یاک نمبر ۳ جنوبی صلح شاہ پور میں پھردا رئے نہ چھڑاں وہ کاظمیہ اشان جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس حضرت امام جماعت احمدیہ کی موجودہ تواریخ پر بس کی گئی۔ دوسرے فتوں کے مسلمان بھی شامل تھے۔ جنوبی نے اسلام کی خدمت اور مدد کیوں سطھ متفق اور متحد ہونے کا اقرار کیا۔ (علام غوث اذ پھنگان)

## چک نگر میں جنوبی میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو مسلمان چک نمبر ۱۵۵۹ احمدیہ نے بعد نماز جمعہ جلسہ کر کے حضرت امام جماعت احمدیہ فرمودہ ریز دلیو شنز یا تفاہ پاس کئے۔ (مشیر عمر الدین)

## کرہم پورہ میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو مسلمان چک نمبر ۱۵۵۹ احمدیہ پس ہوئیں میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی موجودہ ریز دلیو شنز پاس کئے گئے۔ (کرم ایمی)

## مسلمانوں پھنگان کا جلسہ

حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے مطابق ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو مرض پفع پھنگان میں اہل اسلام کا جلسہ ہوا۔ جس پیارے سو کے تربیت مسلمان جمیع ہوئے کچھ تقریز کرنے کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ کی موجودہ تواریخ پر بس کی گئی۔ ملے یہی دوسرے فتوں کے مسلمان بھی شامل تھے۔ جنوبی نے اسلام کی خدمت اور مدد کیوں سطھ متفق اور متحد ہونے کا اقرار کیا۔

## مسلمانا کوہا کا عظیم الشان جلسہ

۲۲ جولائی پر قدر تجویز بعد نماز عاشرا حجاجی پہاڑ صاحب رحمت اللہ علیہ کی سبی میں نیر صدارت میاں نقل شاہ صاحب صدر مجلس خلافت کو ہاٹ جلسہ منعقد ہوا۔ ہزار دلیل عاشقان رسول اللہ سلے اللہ علیہ وسلم میں شمل ہوئے۔ جن میں ہر طبقہ اور ہر عقیدہ کے مسلمان موجود تھے اس قدر فتحیم اشان اجتماع بیغہ نماز عبیدیں کبھی کوہاٹ میں نہیں دیکھا گیا۔

مولوی یوسف شاہ صاحب امام سید نے تلاوت قران شریف سے جلسے کا افتتاح کیا۔ دو میاں عبد اللطیف صاحب

سکرٹری جنیش رضا کاراں دفلام یاوب صاحب رضا کار نے دروازہ بھیپیں پڑھیں۔ جن سے اہل میں پر کیفت طاری ہرگیا صدر مجلسہ کا خطبہ صدارت ہمایت پر تماشی اور بین آسودہ تھا سید

تجراشت شاہ صاحب دکیں دیپر شہنشاہ صاحب پیمانہ جیش رضا کاراں دیباں علام محمد صاحب نائیں سکرٹری جلس خلافت کو ہاٹ دھونی غلام قادر صاحب مدرس دینیات

مولی صدر الدین صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ کو ہاٹ آغا سید نیر شاہ صاحب لیڈر شیخ جماعت۔ مولوی احمد شاہ صاحب

## شاہ آپا و میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو دیکھ جناب نشی محمد شہزادہ علی فان صاحب کا صدارت خان صاحب جناب نشی محمد شہزادہ علی فان صاحب نے ایس شاہ آباد جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوئے۔ جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی پیش فرمودہ تجاوزیہ مشفقة طور پر

## چک نمبر ۲۸۵ میں جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد مناز صحیح مقام مسجد علیہ  
پاٹھنگر کے مجلسہ مقام پاک نمبر ۲۸۵ تفصیل ڈی ٹینک سندھ  
پسلع لاں پر منعقد ہوا۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے  
ارشاد فرمودہ ریز و یو شنز پاس کئے گئے۔

**جلسہ مسلمان احمدیہ پورٹ میں پارست ہماں پورے**  
۲۲ جولائی بعد مناز صحیح نیز صدارت جناب مولانا  
محمد علیار حسن صاحب امام جامع مسجد احمدیہ عظیم الشان  
جلد منعقد ہوا۔ کثرت حاضرین پر منزع حقیقی۔ حضرات  
مولوی صاحب جان کے پڑائڑ و عظام در پر بخش تقدیریں کے  
بعد حضرت امام جماعت احمدیہ کے مجوزہ ریز و یو شنز یافت  
پاس ہوئے۔ (نامہ تھار)

## گوجرانوالہ میں جلسہ

گوجرانوالہ کے مسلمانوں نے احمدیہ مسجد میں بتاریخ ۲۲  
جولائی نیز صدارت حکیم محمد الدین صاحب پذیرہ کیا۔ جس میں  
حضرت امام جماعت احمدیہ کی ارشاد فرمودہ قراردادیں یافت  
پاس ہوئیں۔

## مسلمان کھاپیاں کا جماعت

یہاں ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو جمیع مسلمانوں کا ایک  
ستفقة منعقدہ مجلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مسلمان کھاپیاں  
کے علاوہ مومنوں میں مریبان و تپیل و غیرہ مانعہ دیہات  
کے بھی مسلمان شامل تھے یہ ذکر کردیا یہاں پر غیر متعلق  
نہ ہو سکا۔ کتوہی مقام کھاپیاں ہے۔ چھال برسوں سے  
احمدی دوستی ہملا نے دا لے مسلمانوں کی یا ہمیں سخت مذہبی  
چاگ شروع ہی۔ اور عصر سے ہاظر ہو چکے تھے تگراں  
جلد کا عجیب تطوارہ تھا۔ صدر جلسہ جناب سید عالم خاہ و مراجیں  
ستہ تھے۔ اور سیکھ اور میان علام جمی امین صاحب ظاظا اور جوڑی  
حمد ختمہ تی مصائب مولوی ناصل اہل ستہ اور مولوی نصلی اللہ علیہ  
فاطل امیر جماعت احمدیہ اور منتظم ہیں، پوچھری تھوڑا فحصہ ہی تو اور  
اعلیٰ خاہ احمدی دراقم، وغیرہ تھے۔ اخیر شکر حاضرین پذیرہ  
رسوی اللہ کی عزت کی حاظر اور قوہ کی اصول حکیمیت اپنے دین  
اور طریقی احتلافات کے پا درود اس طریقی مقرر ہے۔

## ڈسکریٹ مسلمانوں کا جماعت

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد مناز صحیح مقام مسجد علیہ  
ڈسکریٹ مسلمانوں مومنوں کے ملکے پھر وکی  
راجہ مسلمان۔ موئے والی۔ دصید والی۔ اور بیساو والی ایک  
عظیم الشان اور کثیر اجتماع تھا۔ جس میں ہر عقیدہ اور ہر  
خیال کے مسلمان بخل جوش جمع ہوئے۔

چودھری شکر اللہ خاں صاحب عزیز۔ رئیس شیخی  
کمشٹ ڈسکریٹ نے اس اجتماع عظیم کا مقصد عاقرین جلسہ کے  
پوری دعافت سے ذین ٹھین کیا۔ اور مسلمانوں کو منشاۓ  
اسلام پر عملہ برآمد کی تلقین کی۔ صدر جلسہ مولوی حکیم فیروز الدین  
صاحب احمدی ملتانی تھوڑتھوڑے ہوئے۔

چودھری عبد الرحمن خاں صاحب بی۔ اے نے ملالات  
حافظہ پر بحث کرتے ہوئے مسلمانوں کے ادبیات اور عیزادی قوام  
کے عوام کے عمل دلایا بیان کئے۔ اور مسلمانوں کو ذرا سُر  
ترقی اقتیار کر کے دنیا میں زندہ رہنے کی طرف قوی دلائی۔  
مولوی محمد نوری صاحب مولوی قاضی (راہل حدیث)

خطیب مسجد شرقی نے ایک منفرد مگر پر مختصر و معنی اور موثر تقریر  
کی۔ اور مسلمانوں کو خواب فہadt سے بیدار ہو کر دنیا میں  
ایک بچل پیدا کر دینے کی طرف توجہ کرنے کی تحریکت بیان کی  
مولوی حکیم فیروز الدین صاحب نے واقعات ہی پیانیہ  
بیان کر کے عترت دلائی۔ چودھری اسد الرحمن خاں صاحب  
تعلیمی۔ اے کلاس اسلامیہ کامیاب لا ہوئے بھی ایک تقریری

تقریر کی ساس کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ کے مجوزہ ریز و یو شنز  
یافتاق رائے پاس کئے گئے۔ (نامہ تھار)

## مسلمان شاہ آباد ٹھملح کریاں کا جلسہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء کو جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک  
جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں سب ذوقیں کے مسلمان جمع تھے۔ حضرت  
ظیفۃ الرحمۃ ایڈہ اللہ علیہ السلام مسجد شاہی میں صدارت  
چودھری فلام حیدر صاحب ساکن خوجیا (اول منعقد ہوا)۔ اور  
قراردادیں پذیرہ کی گئیں۔ (علام بنی اسرائیل)

## قلعہ سوچا سنگہ میں جلسہ

حسب ارشاد حضرت ظیفۃ الرحمۃ ایڈہ اللہ علیہ السلام  
تحصیل ناول دوں میں مسلمانوں کا عام جلسہ پذیرہ کیا گیا۔ اور ریز و یو شنز  
پاس کئے گئے۔ (عطا میت اللہ)

صلح سیاکلوٹ کا ایک غلطیم اشان جلسہ ہوا۔ جلہ مسلمان بہت  
بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ حضرت علیہ السلام ایڈہ اللہ  
کی ارشاد فرمودہ قراردادیں پذیرہ کی گئیں۔ ذاتیہ کا میں بھی  
ایسیدی جلسہ ہوا۔ (محمد علی)

## چک نمبر ۱۱۷ جنوبی میں جلسہ

چک نمبر ۱۱۷ جنوبی علاقہ سرگودھا صلح شاہی ۲۲  
کونزیر صدارت سید علی اکبر شاہ صاحب جلسہ ہوا۔ لوگ کافی  
تعداد میں مسجد فیرا جھیلوں میں جمع ہوئے۔ حضرت امام اعلیٰ ظیفۃ الرحمۃ  
ثانی ایڈہ اللہ علیہ ایڈہ اللہ کی تجوہ تھی جس کے دن پر عمل  
کرنے کی تلقین کی جس کو ساہمن نے ہمایت غور سے مٹا دی خوفی  
ظاہر کی۔ کما محمد شاہ شکل وقت میں ایڈہ تعالیٰ نے آپ کو  
مسلمانوں کا رادہ تھا کہ اکر کے ہماری حفاظت کی ہے۔ رسالت  
شفقة طور پر اقرار کیا۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ جو ہدایات حضرت  
اندرس نے دنیا میں۔ یا فرمایا کریں گے۔ ان پر حقیقی اوس عمل  
کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور تتفق طور پر حضرت اقدس کے  
ارشاد فرمودہ ریز و یو شنز پیش ہو کر پذیرہ کیا ہے۔ (سید علی علیہ)

## مسلمان سوچی پتھ کا خط چکم شاہ

۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء بعد مناز صحیح مسلمان سوچی  
کا عظیم الشان جلسہ نیز صدارت جناب مولوی سید محمد فیاض مصطفیٰ  
امام جامع مسجد منعقد ہوا۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے  
موجودہ ریز و یو شنز پاس کئے گئے۔ (نامہ تھار)

## قصبیہ لٹلے میں جلسہ

برونز ججہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۴ء سید احمدیہ لٹلے میں  
حرب ارشاد حضرت ظیفۃ الرحمۃ ایڈہ اللہ علیہ السلام مسجد شاہی  
چودھری فلام حیدر صاحب ساکن خوجیا (اول منعقد ہوا)۔ اور  
قراردادیں پذیرہ کی گئیں۔ (علام بنی اسرائیل)

## کاہنوں کے مسلمانوں کا جلسہ

مسلمان کاہنوں کا متشکر جلسہ بتاریخ ۲۲ جولائی  
نیز صدارت حکیم غلام محمد صاحب سید محمد شاہی میں منعقد ہوا۔  
جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے موجودہ ریز و یو شنز  
پاس کئے گئے۔

## حَرَّةٌ اِكْتُفُ اکنام مَحْفَرًا اَنْدَهُ اَكْوَلُ اَرْجَطَهُ

جن کے پچھے چھوٹے ہی نوٹ ہو جاتے ہیں۔ یاد گئے  
ہیں یہ حل اُر جاتا ہے۔ یا مردہ پیر ہو تے ہیں۔ ان کو حکم اکٹھا  
کہتے ہیں۔ اس معن کے لئے مولانا مولوی نور الدین ماستہای  
حکیم کی محرب اکٹھا اکیرہ حکم حکمتی ہے۔ یہ گولیاں اپنی محرب  
مقبول دشہور ہیں۔ یہ ان تکردار کا پراغ ہیں جو اکٹھا کے  
درجن دھم میں بنتا ہیں۔ وہ خالی گھر ان خدا کے نفضل سے بچوں  
سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان لاثانی گولیوں کے استعمال سے بچوں  
ذہین خوبصورت اکٹھا کے اثرات سے بچا ہو اپنے بھوکر والیں  
لے ٹکھوں کی ملکدارک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی قول  
ایک روپیہ چار آن (یعنی) شروع حل سے اخیر مناخت تک  
قریباً ۶ تو ۸ رخچ ہوتی ہیں۔ جو یہ دفعہ منگوانے پر فی قول اکٹھا  
(بعد) یہ جائیگا: ۸۸

عَلَى الْحَمْنَ كَفَافٌ دَخَانَ وَانَّهُ حَمَانٌ دِيَانَ بَحَابٌ

## سَبْدَ حَمَانَ دَرَكَ اُرْزُ وَ فَعِيلَه

”آپ کا عرق اپنی دڑپکوں کو استعمال کر اچھا ہوئی۔  
بیوی جھائی نے بھی استعمال کیا احتاتینوں چاروں کوں الشر کے  
فضل سے باسل آرام ہو گیا۔ اور پھر فرایت نہیں ہوئی۔  
اتفاقی آپ کا عرق طوال تاب تلی۔ پھر طال کے  
واسطے اکیرہ ہے۔ اگر تمام پیٹ میں تلی غصیل ہوئی ہو۔ تو  
صرف دو تین شیشیوں کے پیٹ سے آرام ہو جاتا ہے۔ تلی بہت  
جلد سکڑ کر اپنی اعلیٰ سالمت پر آجائی ہے۔ تاب تلی کے مدعین  
اگر تمام دو ایساں جھوٹ کر پھا بحرق طحال استعمال کریں  
تو اکیرہ فضل سے ان کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ فقط۔

آپ کا خیر خواہ ۵۰

(شیخ محمد سین سب سب حج پہنیاں۔ نفع لاہوری  
قیمت فی شیشی عرب خرچ دی پی ۶۰ رین شیشی بیجا خرچ  
دی پی ۸ رین شیشی پس دیپے۔ خرچ دی پی سیست)

لَهْ سَكَّتْ

حَافِرَةَ عَلَاهِمْ شَوْلَ مَدْرَجَهَا لَقَرَبَ رَبَّنِيَّا

## پُورِ مَهْنَانَ اَلَّا اُرْسَتَهُ وَ تَهِيَّ

بخاری موقت آپ کو متعدد نئے نیا نایا ہو گا؛  
ال اصل قیمت خردی پر مشتمل اور کیشیں صرف ۴۰ فیصد  
دادیت نے ہمارا اپنا ادمی ہیں چھانٹ کر بھاگتا ہے۔ ہندوستانی  
غذا کو صرف ہندوستانی ہی بیجان سکتا ہے۔ اس لئے ہمارا  
منگوایا ہوا اکٹھا بھیساں ہا نہ فرخت ہو جاتا ہے۔ ہماری  
عزمت بہتوں نے کٹ پیسز منگوایا کر فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ بھی  
مستقیم ہوں۔

اُر ڈرَتْ ہی دیں۔ تاکم وقت نہ گزر جائے یاد

لَهْ سَكَّتْ کَمْ سِرْمَیِں ہی کپڑے بنو۔ نیتیہ

لَهْ سَكَّتْ

لَهْ سَكَّتْ

## اعلیٰ شہیدی لَنْگِیا اول پشاوری کلاہ

ہم، ہر قسم کی جھوٹی بڑی شہید دل پشاوری لَنْگِیا ہے۔ قسم کی فرخت کرتے ہیں۔ فی  
گز دو روپے ہر سو گاہ کے علاوہ شہیدی کی ادائیز خور توں کو سوت کیلئے فی گز چھوٹا  
اوہ شہید دیا فرخوت کئے جاتے ہیں۔ کلاہ پشاوریں جیسا کہ قیمت اور جیسا کہ کاملنے  
ہو رکھ جا سکتا ہے مال بذریعہ دی لیں اور سانچوں اور علاج استہ پنڈ نہ ہے کوئی  
محض اُر اکٹھا قیمت دیں۔ ایک جیسا کہ جادی میں اعلیٰ فاد وی خیر بھجو یہیں۔ احمدی  
اجابر اکٹھا بھجو گاندھی میں مال دوسروں کا توکی نسبت غمہ دار زان بھجو جائیکا  
ہے۔ متعلق ہندوستان بھر کے بہت بڑے خاص ماہرا منصوص قسم دلایت کے منیاں فرڈاکٹ پیش کیے گئے  
ہیں۔ ڈنی مائی اسیں کا سرٹیفیکیٹ (ترجمہ):

اس سے بڑھکر اور کیا شہادت ہوئی۔

وَكَمْ تَعْمَلْ شَهِيدَيْنَ وَ الْوَلَكَنْ بَنْجَ وَ لَلَّا شَهِيدَيْنَ وَ الْأَمْقَابِ وَ سِرْمَيِں سِنْپَرِ

تَرِيَاقَ پَشْمَ حَسِبَرَ وَ

”میں تصدیق کرتا ہوں۔ کہ ہزار حکم ساکن گجرات پنجاب کے تیار کردہ تریاق پشِم کو میں  
اپنے چند ساروں پر آزمایا اور اسے آنکھوں نہ خشم پائی۔ بہن اور درگد دل کیسے بہت مغیر  
اور موثر پایا۔ اس کے جزا امر این خشم کے علاج کے لئے بہت مشہور ہیں۔ اور ان اجزا  
کی مقدار ہر طرح سے صحیح اور تھیک نسبت ملائی گئی ہے۔ موجود کے تریاق پشِم کے  
تیار کرنے کا طبقی زمانہ حال کے مرد جبلیق کے مطابق صاف اور سخن لیے۔ وظیفہ۔

”ایسیں ایم زفار دتی کیلئے۔ یہم۔ ڈنی۔ ڈنی۔ ایسیں سار پھیک سپلٹ رفائل ہر ایسا منصوص

نبوت و قیمت تریاق پشِم جب طبق پارچ روپیہ فی نولے۔ اور محصول اُر اک علاوہ۔ وادی میں بزرگ نہ خریارہ۔

خَالِسَكَ هَرَزَا حَامِبَيْهِ مُجَدِّرِيَّا قَبَرِيَّا قَبَرِيَّا حَسِبَرَ دَرَكَهِ بَهْ وَ جَهَاتَ پَنجَابَ

## زَعْمَ الْأَتَ وَ لَكَمْ مُشِنْسِرِي

بلال کی مشہد و معمود چارہ کرنے کی شنیدن لوگوں کی بہت بہت ایجادی  
ہے۔ بلیز جمات فلور میٹر بخاس بیل میکاں۔ سیویا اور بادام و غونج لے کر  
شنیدن نہ کالے کیلئے ہماری باتیں یہ ہست غت طلب فرمائے۔  
ایک عبد الشید ایڈ منزہ جہر میکل احمد بلند ناک لامس کوڑا پنچیا

